بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله یا حی یا قیوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي

وعلى آله واصحابه وبعدد بحر بعده وكل معلوم لك زنة وخلقك ورضى نفسك

وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارالاحسان

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النباف الشغاف لقبول المصطفین دارالاحسان لائلپور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ [illegible]

[illegible]

امروز سعید ۲۷ رجب المرجب ۱۴۱۰ھ ہجری المقدس

جلد نوزدہم (۱۹)

طبع ———— اول

مطبع ———— نشار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ———— المستفیض دار الاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دار الاحسان

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ گ ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان

فون نمبر ۴۶۶۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ۚ البقرۃ ۲۵۵

الحمد للحی القیوم ۔ فاللہ خیر الرازقین ٭

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم



یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اس کی پہلی بار اشاعت کا شرف دار الاحسان کو نصیب ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل
معلوم لک وبعدد خلقہ ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ

فضائل سورۃ فاتحہ

حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں (مسجد نبوی میں) ایک دن نماز ادا کر رہا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طلب فرمایا میں نماز سے فارغ ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نماز میں تھا اس لیے حاضر ہونے میں تاخیر ہوئی۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا کہ جب تم کو اللہ اور اس کا رسول بلائیں تو فوراً خدمت میں حاضر ہوا کرو۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں تمہیں قرآن کریم کی ایک ایسی سورت

بتاؤں گا جو ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے تو فرمایا کہ وہ الحمد کی سورت ہے اسکو سبع مثانی کہتے ہیں اور یہی وہ قرآنِ عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔

(صحیح بخاری ج ۲ ص ۷۴۹ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۳۲)

۹۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان فرمایا کہ ایک دن حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آواز بڑے زور کی دروازہ کھلنے کی سنی سو انہوں نے (حضرت جبریلؑ نے) اپنا سر اٹھایا اور کہا کہ یہ ایک دروازہ ہے آسمان کا جو آج ہی کھلا ہے اور آج کے دن کے سوا پہلے کبھی نہیں کھلا۔ پھر اس سے ایک فرشتہ اُترا اور (حضرت جبریلؑ نے) کہا یہ فرشتہ جو زمین پر اُترا ہے آج کے دن کے سوا پہلے کبھی نہیں اترا تھا اور اس نے سلام کیا اور کہا خوشخبری ہو آپ کو

دو نوروں کی جو آپ کو عنایت کیے گئے ہیں اور نبیوں میں سے کسی نبی کو نہیں ملے سوائے آپ کے ایک سورۃ فاتحہ ہے اور دوسری سورۃ بقرہ کا آخری حصہ تم کوئی حرف اس میں نہ پڑھو گے کہ اسکی مانگی ہوئی چیز تمہیں نہ ملے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص۲۷۱ / کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۸۲۲)

۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اُبَیّ، اُبَیّ اور وہ (اس وقت) نماز پڑھ رہے تھے۔

وہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ تو ہوئے مگر جواب نہیں دیا اور ہلکی (یعنی مختصر)

نماز پڑھ کر جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف مڑے
اور عرض کیا السلام علیک یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم)
جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام
اُبّی! جب میں نے تمہیں بلایا تو تم نے جواب کیوں نہیں
دیا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
میں نماز میں تھا۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مجھ پر اللہ تعالےٰ نے جو وحی بھیجی ہے (یعنی قرآنِ کریم) کیا
اس میں تمہیں یہ حکم نہیں ملا کہ " اللہ اور اس کے رسول کی
پکار کا جواب دو جبکہ وہ زندگی عطا کرنے کے لیے تمہیں
بلائیں "؟

حضرت اُبّی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہاں یہ حکم تو میں نے
قرآنِ کریم میں دیکھا ہے اور آئندہ ان شاء اللہ کبھی ایسا نہ
کروں گا۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا

- الانفال - ۲۴

تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایک ایسی سورت بتادوں جس کی مثل نہ توراۃ میں اُتری نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ قرآن میں۔ انہوں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایسی سورت تو ضرور بتایئے)

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز میں قرآن کس طرح پڑھتے ہو؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے اُمّ القرآن (سورۃ فاتحہ) پڑھی۔ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اس کی مثل (کوئی سورت) نہ توراۃ میں اُتری ہے نہ انجیل میں نہ زبور میں اور نہ قرآن میں (اور یہ سات (آیتیں) ہیں مثانی (بار بار دہرائی جانے والی) ہیں قرآن عظیم میں سے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

(جامع ترمذی، ج۲ ص۱۱۲ / کتاب العمل بالسنۃ ۔ج۱ ص۸۲۳)

۹- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ
میں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس
میں حاضر ہوا- آپ صلے اللہ علیہ وسلم پانی بہا رہے تھے
میں نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم)
آپ نے جواب نہ دیا- میں نے پھر کہا-

السلام علیک یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) آپ نے
جواب نہ دیا- میں نے تیسری بار السلام علیک یا رسول اللہ
(صلے اللہ علیہ وسلم کہا- آپ نے جواب نہ دیا- پھر آپ چلنے
لگے- میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چلتا گیا-

آپ اپنے گھر مبارک میں داخل ہو گئے اور میں مسجد میں
چلا گیا- چنانچہ میں مغموم و رنجیدہ ہو کر بیٹھ گیا- آپ صلے
اللہ علیہ وسلم نہا دھو کر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا
وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

پھر فرمایا اے عبداللہ بن جابرؓ! میں تجھے قرآن کریم کی بہترین سورت نہ بتاؤں ؟ میں نے عرض کیا ضرور بتایئے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- الحمدللہ رب العالمین آخر تک (یعنی پوری سورت) پڑھا کر۔

(مسند احمد بن حنبلؒ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صفحہ ۲۲۲)

و- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سات آیتیں مثانی جو بہت لمبی ہیں (یعنی ان کے معانی طویل ہیں اگرچہ الفاظ مختصر ہیں) عطا کی گئیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو چھ آیتیں ملیں اور جب انہوں نے غصہ میں آکر تختیاں (جن پر تورات لکھی ہوئی تھی) زمین پہ ڈال دیں تو دو آیتیں اٹھ گئیں اور چار باقی رہ گئیں۔

سنن ابی داؤد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صفحہ ۴۲۳

و- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ جناب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کلام اللہ کی تعریف سے شروع نہ کیا جائے، وہ لنڈورا ہے۔

(سنن ابو داؤد ج ۲ صفحہ ۳۰۳ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صفحہ ۸۲۳)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ذی شان کام جو اللہ تعالیٰ کی حمد سے شروع نہ کیا جائے وہ ادھورا اور بے برکت ہوتا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صفحہ ۸۲۴)

و۔ حضرت عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فاتحۃ الکتاب یعنی سورۃ الحمد ہر بیماری سے شفا ہے۔

(سنن دارمی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صفحہ ۸۲۵)

و۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تورات، انجیل زبور اور قرآن میں سورۃ فاتحہ جیسی کوئی سورت نازل نہیں کی گئی اور یہ سات آیات ہیں (یعنی ہر رکعت میں) پڑھی جاتی ہیں اور قرآنِ عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے

(سنن دارمی، کتاب العمل بالسنۃ ج ا ص۸۲۴)

۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورۃ فاتحہ قرآن کی جڑ ہے اور کتاب کی جڑ ہے اور سبع مثانی ہے (اس میں سات آیتیں ہیں جو بار بار ہر نماز میں پڑھی جاتی ہیں یا جن میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا ہے وہ سات آیتیں بسم اللہ سمیت ہیں یا بسم اللہ کے بغیر اس سورۃ میں صراط الذین انعمت علیہم چھٹی آیت ہوگی، غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ساتویں آیت)

(سنن دارمی، کتاب العمل بالسنۃ ج ا ص۸۲۵)

و۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں کسی منزل پر ٹھہرے۔ ایک آدمی آپ کے پہلو میں آیا آپ نے اسکی طرف توجہ فرمائی اور فرمایا کیا میں تجھے قرآن کی سب سے زیادہ فضیلت والی سورت نہ بتاؤں؟ پھر آپ نے الحمد للہ رب العالمین پڑھ کر سنائی۔

(مستدرک حاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ا ص۸۲۵)

و۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ فاتحہ ایسی جزا اور ثواب دیتی ہے کہ اس کے برابر سارے قرآن میں اور کوئی سورۃ نہیں دیتی اگر میزان کے ایک پلڑے میں سورۃ فاتحہ رکھی جائے اور دوسرے پلڑے میں باقی قرآن رکھا جائے تو سورۃ فاتحہ باقی قرآن سے سات گنا زیادہ وزنی ہوگی

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ا ص ۸۲۵/۶)

و۔ حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سورۃ فاتحہ زہر سے شفا دینے والی چیز ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ۔ ۱۰۔ صـ ۸۲۶)

و۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں عرش کے نیچے کے خزانوں سے نازل ہوئیں۔ سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور سورۃ کوثر۔ (کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ۔ ۱۰۔ صـ ۸۲۶)

و۔ حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ وحدہٗ لاشریک نے مجھے عطا کیا جو مجھ پر احسان کیا (فرمایا) میں دیتا ہوں تجھے سورۃ فاتحہ اور یہ میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے

اور پھر میں نے اسکو اپنے اور تیرے درمیان بانٹ دیا

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صہ ۸۲۶)

و۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مہتم بالشان کام شروع کیا جائے اور اسمیں الحمد اور درود نہ پڑھا جائے وہ دُم بریدہ ہے اور بے برکت ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صہ ۸۲۶)

و۔ حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ جیسی سورت نہ تورات میں ہے اور نہ ہی انجیل میں اور یہی سبع مثانی ہے اور (اللہ فرماتا ہے کہ) یہی بانٹی ہوئی ہے میرے درمیان اور میرے بندے کے درمیان اور میرے بندے کو ملے گا جو وہ مانگتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ صہ ۸۲۶)

و۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گویا اس نے قرآنِ کریم کا تہائی حصہ پڑھا۔

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۲۷)

و۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قطعی فیصلے کے مطابق لوگوں پر عذاب بھیجنے والے ہوں گے اس اثنا میں کوئی بچہ قرآن میں سے الحمد للہ رب العالمین (یعنی سورۃ فاتحہ) پڑھے گا پس اللہ تبارک تعالیٰ اس سورت کو سُن کر (اس کی برکت سے) لوگوں سے عذاب کو چالیس سال تک ملتوی کر دے گا۔ (ٹال دے گا) (تفسیر الکشاف، کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۹)

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلٰٓى اٰدَمَ ۝

اللہ کا درود ہو حضرت آدم علیہ السلام پر

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز تین بار کہے صلوت اللہ علی آدم، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں اور وہ شخص جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی رفاقت میں ہوگا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صـ ۱۲۵)

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے اللہ

اَلْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ○ عشر مرات

عظمت والا اور تعریف اس کے لیے ہے (۱۰ بار)

اضافہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں

حضرت ابو سعاداتؒ کہتے ہیں کہ سید البشر سیدنا آدم علیہ السلام یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے سبحان اللہ... جو شخص اس تسبیح کو دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالےٰ اسے ایسی عجیب غریب چیزیں عنایت کرے گا جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر اُن کا گمان گزرا۔

(از نزہۃ المجالس رکتاب الامل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۶۵)

۱۰۰-۹۴

رب ـــــ رحمٰن و رحیم

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا

روح ـــــ امرِ ربی

رگ رگ میں سراپا محوِ ذکر

مخمور و مسرور

نفس ـــــ امرِ عزازیل

خسران المبین

رنجور و مہجور

ہمّ و حُزن کا شکار

اَلْحَمْدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ فَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ (العلق: ۱۴)

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھ رہا ہے؟

۱۰۰۹۵

فقراء کی خلافت لوہے کے چنے چبانا اور
کانٹوں کا بچھونا ہوتی ہے یا حبیبا یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰۹۶

جس گوشت و خون پہ تو فریفتہ تھا
اکسی کے بھی رو کے کبھی نہ رکتا اور



کبھی باز نہ رہتا)

یہ ہے ←

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

❁

اَللّٰھُمَّ قُلْتَ اُدْعُوْنِیْ — اے اللہ تیرا فرمان ہے مجھ سے مانگو

اَسْتَجِبْ لَکُمْ — میں قبول کروں گا

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ — یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

وَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ — اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں

یا حی یاقیوم

اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْلٰی الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ
الْاَکْرَمِ ۔

میں تجھ سے تیرے اس اونچے عزت و جلال و اکرام
والے نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

یا حیی یا قیوم

—•✱•—

اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ ۔ یقیناً تو بہت مہربان
بہت محبت کرنیوالا ہے

وَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ ۔ اور بے شک تو کرڈالتا
ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۰۹۷

دُنیا ——— متاعِ قلیل

رہنے والو! یہاں کسی نے بھی سدا نہیں رہنا۔

آخرت ——— متاعِ عزیز

جوکام آخرت میں کام نہیں آنے، کیا ہیں؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۹۸

تصوّرات کی دُنیا میں، جہاں تم رہتے ہو،
اصل تصوّر ہے۔" یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۰۹۹

اللہ سے تو کوئی بھی شے اوجھل نہیں !

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مِنْ کُلِّ خَیْرٍ	ہر اس بھلائی کا
خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ	جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں
وَاَعُوْذُ بِکَ	اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَرٍّ — ہر اُس بُرائی سے

خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ط — جس کے خزانے تیرے

قبضۂ قدرت میں ہیں۔

(المستدرک للحاکم / کتاب العلم بالنیۃ ج ۱ ص ۵۱۷)

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۰۰

یہ مت سوچ ——— دُنیا کیا کہتی ہے

یہ سوچ ——— اللہ کیا کہتا ہے

دُنیا رہن بسیرا پل کا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۰۱۰۱

جوں جوں بندہ سے گناہ جھڑتے ہیں
رحمتِ الٰہی کے نور کا ظہور ہوتا ہے۔

ہر گناہ — زحمت ؛ ہر خیر — رحمت

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۱۰۲

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ
انسان میرا بھید ہے اور میں اسکا

عبد و معبود کے مابین راز و نیاز افشا نہیں ہوتے۔

محجوب پردوں میں مستور رہتے ہیں۔

توحید کے باب میں غیریت کا جواز نہیں ہوتا،
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
کی تشریحات ہوتی ہیں۔

آپ کھلاوے
آپ پلاوے
آپ سلاوے
آپ جگاوے
اپنی حمد ——— آپ سناوے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۰۳

جنت و دوزخ کے ثواب و عذاب سے بالا ہو کر ذکرِ الٰہی میں محو ہو۔ کوئی بھی شے تیری محویت میں مخل نہ ہو، قائم الدائم رہے۔

یہ کیا محویت ہے ؟ نام کو بھی نہیں۔ محویت جب طاری ہوتی ہے، نام ہوتی ہے۔

دنیا تے دُوں کی کوئی بھی شے اور کوئی بھی منصب اس منزل میں کوئی قدر و اہمیت مطلق نہیں رکھتا ہیچ و بیکار اور سراب دفریب گردانا جاتا ہے

عہد و پیمان کی تجدید دم دم جاری رہتی ہے

عہدِ الست کو ازبر کر۔ یاحیُ یاقیوم

الحمدللہ للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۰۴

مرد کا ایک بول محشر تک قائم رہتا ہے۔

ہر شے بدلے بدلے، بول کبھی نہیں بدلتا۔ یاحیُ یاقیوم

الحمدللہ للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۰۵

فری آئی کیمپ دارالاحسان کے رضا کاران کا شکریہ!

کوئی بھی اُجرت اور کوئی انعام کسی بھی انداز میں ان کی خدمات کا صلہ نہیں ہوسکتا مگر اللہ اور صرف اللہ۔ ماشاء اللہ، پینتیس دن لگاتار محوِ عمل رہتے ہیں۔ یاحیُ یاقیوم

الحمدللہ للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذوالفضل العظیم

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ جس نے قلم سے تعلیم دی ۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ انسان کو وہ کچھ سکھایا

مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ جو وہ نہ جانتا تھا۔

(العلق: ۳ تا ۵)

اَنْتَ تَرٰی آپ دیکھتے ہیں

وَلَا تُرٰی اور دکھتے نہیں جانتے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۰۶

ڈھگے کی کوئی مرضی نہیں ہوتی،

مالک جہاں چاہے ــــ جوت لے ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۰۷

تدبیر نہیں ——— فراستؒ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۰۸

ھمّ وحزن چیست :

ہم وحزن ایک ربانی عنایت ہے۔ جملہ گناہوں کا کفارہ بن کر خزانۂ قدرت میں رحمت بن کر داخل ہوجاتی ہے، پھر فضل وکرم کا باب کھلتا ہے۔

جب تک کوئی ہم وحزن کے دفتر میں سے نہیں گزرتا، فضل وکرم کا منتظر رہتا ہے۔ جب بھی کوئی

فضل وکرم کے باب سے گزرا، ہم وحزن کے باب ہی میں سے گزر کر گزرا۔ گویا ہم وحزن (اللہ اللہ، ماشاء اللہ) فضل وکرم کے ورُود کا اوّلین باب ہے۔ ہم وحزن کی کٹھالی میں جل کر ہی سونا کُندن بنا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۱۰۹

ابتلا ہی نے بندوں کو مرنا جینا سکھلایا۔

اَللّٰھُمَّ　　　　اے اللہ!

اَنْتَ فِی السَّمَآءِ وَاحِدٌ　　　　تو آسمان میں یکتا ہے

وَاَنَا　　　　اور میں

فِی الْاَرْضِ وَاحِدٌ　　　　زمین میں تنہا

اَعْبُدُکَ　　　　آپ کی عبادت کر رہا ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا گیا تو آپ نے کہا اللّٰھو انت .... الخ

(جامع الصغیر / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صفحہ ۹۱)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۱۰

اوّل و آخر، ظاہر و باطن کا ایک ہی پردہ ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۱۱

دنیا کی کمائی آخرت کے کسی کام نہ آئی

آخرت کی کمائی بندوں نے رج رج کھائی۔

اوروں کو بھی جی بھر کھلائی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۱۲

قاسم الخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خیرات
لوگوں کو کھلاتے ہیں
بچی کھچی ہم بھی کھاتے ہیں
کوئی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں - یامحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۱۳

سیّدنا اُمّیؐ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم وھبی علوم کی انتہا۔ جسے جو بھی وھبی علم عنایت ہوا، تیرے ہی در سے ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

✿

اَسۡمَعُ وَ اَرٰی

سُنتا ہوں اور دیکھتا

(طٰہٰ — ۴۶)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضلِ العظیم

۱۰۱۱۴

دین کی تبلیغ میں انا کا باب نہیں ہوتا،

کتاب و سنت کے مطابق اتباع ہوتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۱۵

ایمان باللہ

اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ	یقیناً تو بہت مہربان محبت کرنیوالا ہے
وَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ ط	اور بیشک تو کر ڈالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے

کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۳۵

اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۝	بے شک اللہ لوگوں پر نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۳۶)

١٠١١٦

بندہ دُنیا میں جینے کے لیے نہیں، مرنے کے لیے آتا ہے۔

یہ مرا یہ مرا یہ مرا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
ھا اللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

١٠١١٧

یہ دُنیا فنا کا مقام ہے۔ کوئی بھی شے اس میں باقی رہنے والی نہیں۔ اِلّا باقیاتُ الصلحات

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
ھا اللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۱۸

جو بھی شے تو دیکھتا ہے، فانی ہے ـــ فنا

باقیات الصالحات ـــ عین بقا

جسم فانی ـــ روح باقی

امرِ ربّی ـــ باقی

امرِ عزازیل ـــ فانی

فانی ـــ باعثِ عذاب و فتنات

باقی ـــ باعثِ ثواب و راحت

ارذل العمر ـــ حسرت و ندامت

ذکر اللہ ـــ موجبِ ابدی عیش الرّحۃ

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ٥

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۳۸)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

1-119

یہ بیری ایک ننھی سی کونپل تھی
بڑھتے بڑھتے درخت بنی
گنجان، سایہ دار درخت
تیرا عمل کیوں نہ پھیلا ؟
منکرات[1] نے کھالیا!
جو ہی کوئی کونپل اٹھی،
مسل دی ! ! !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

---

[1] جھوٹ، چغل، غیبت اور حسد

۱۰۱۲۰

جس کی غیبت کی گئی ــــ خوش نصیب

جس کی چغلی کی گئی ــــ بالا بخت

جس پہ بہتان باندھا گیا ــــ مالا مال

الف نے کب کسی کو کیا کرتے دیکھا؟ ب ہی کے کہنے پہ اکتفا کیا۔

یہ ہے خسران المبین! ظلم نہیں تو کیا ہے؟

سب کی سن کر صبر کیا۔ اُف تک نہ کی اور

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ۔

کا عملی مصداق بنے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

ـ المزمل آیت ۱۰

✻

اَللّٰهُمَّ	اے اللہ
اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ	میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِمَا	اس (گناہ) کی
تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ	جس سے میں نے توبہ کی ہو
ثُمَّ	اور پھر دوبارہ
عُدْتُ فِيْهِ	میں نے اسکا ارتکاب کیا ہو
وَاَسْتَغْفِرُكَ	اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِمَا	اس (عہد) کی
اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ	جو میں نے تجھے اپنی جانب سے دیا
ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ	اور پھر میں نے اسکو پورا نہ کیا ہو
وَاَسْتَغْفِرُكَ	اور میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِلنِّعَمِ الَّتِیْ	ان نعمتوں کے بارے میں
تَقَوَّيْتُ بِهَا	جن سے قوت حاصل کی میں نے

عَلٰى مَعْصِيَتِكَ	تیری نافرمانی پر
وَاَسْتَغْفِرُكَ	اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں
لِكُلِّ خَيْرٍ	ہر اس نیکی کے بارے میں
اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ	جسے میں نے خاص تیرے لیے کرنا چاہا
فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ	پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو
مَا لَيْسَ لَكَ	تیرے لیے نہ تھی
اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ	اے اللہ مجھے رسوا نہ کرنا
فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ	کیونکہ تو مجھے جانتا ہے
وَلَا تُعَذِّبْنِيْ	اور مجھے عذاب نہ دینا
فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ	کیونکہ تو مجھ پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔

(الحزب الاعظم)

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ صفحہ ۱۶۰)

۱۰۱۲۱

زندگی ایک موتی ہے۔
موتی کی اصل چمکنا اور دمکنا ہے۔
گرد و غبار میں لپٹ کر دھندلا بنا۔
جونہی صاف ہوا ——— موتی کا موتی

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲۲

میں بے وطن مسافر ہوں۔
اپنے دنیوی معاملات میں
مجھے ملوّث مت کیا کرو۔
نماز پڑھا کرو۔

اللہ کا ذکر کیا کرو۔ اللہ سے عافیت کی دُعا مانگا کرو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۲۳

جملۂ تعلیم کا نچوڑ

تیرے بِنا، تیری قسم، کوئی کچھ بھی کرنے پر کوئی قُدرت نہیں رکھتا۔ تیرے امر کا مامور، قدر کا مقدور اور تیرے ہی فضل و رحمت کا اُمیدوار۔ اور کوئی کچھ بھی نہیں۔

*

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ	اے اللہ ہدایت دے
مِنْ عِنْدِکَ	مجھے اپنی جناب سے

وَافِضْ عَلَيَّ مِنْ	اور ڈال مجھ پر اپنا
فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ	فضل اور نچھاور کر مجھ
مِنْ رَحْمَتِكَ وَانْزِلْ	پر اپنی رحمت اور نازل
عَلَيَّ مِنْ	کر مجھ پر اپنی برکات
بَرَكَاتِكَ ط	(یعنی اپنی رحمتیں اور
	برکتیں نازل فرما)

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ صفحہ ۶۵)

—— ❖ ——

اور یہ ساری کھیل، اے بادشاہوں کے بادشاہ ربّ
ذوالجلال والاکرام، تیری ہی ارادت سے رچائی
اور لبائی ہوئی ہے۔ اگر یہ کھیل نہ ہوتی، دُنیا
کس قدر سنسان و ویران ہوتی۔ یاحییُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۲۴

حاظر و ناظر:

بندہ بول رہا ہے، اَللّٰہ سُن رہا ہے
بندہ کر رہا ہے، اَللّٰہ دیکھ رہا ہے
بندہ سوچ رہا ہے، وَاللّٰہ جان رہا ہے
جو دیکھتے ہو، سُنتے ہو، بولتے ہو اور سوچتے ہو
عین اَللّٰہ کے روبرو ہے
اَللّٰہ سے ڈرا کرو۔ منکرات سے باز رہا کرو۔
یہ مشق اہم ترین منزل اور اسی پہ استقلال شاید
ہی کسی کو حاصل ہو۔ دُنیا بھلی و بھلی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۲۵

چوپائے کھائے جاتے ہیں۔ وبا دب

کھائے جاتے ہیں۔
پیٹ جب بھر جاتا ہے، بیٹھ کر جگالی کر کے
ہر شے ہضم کر لیتے ہیں۔ اسی طرح علم پہ عمل

—•❋•—

جس علم پہ عمل نہ کیا، اس علم سے کیا فیض پایا؟
رٹنے ہی پہ اکتفا کیا۔ جب بھی کسی نے کوئی
علم پڑھا اور اس پہ عمل کیا، فیض یاب ہُوا،
ماشاء اللہ!

—•❋•—

جو علم یہاں سکھایا جاتا ہے، سال ہا سال سے یہ علم
ایک دوسرے کو سُناتے ہیں، بار بار تاکید کرتے
ہیں اور تلقین کرتے ہیں، کوئی بھی باز نہیں آتا۔
عجب معاملہ ہے!!

جس علم کی تبلیغ کرتے ہو، اس پہ کبھی خود عمل نہیں کرتے۔ عجب نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

10126

غم کوئی وجود نہیں رکھتا، ظُلم ہی سے پیدا ہوتا ہے

استجابت ـــــ غم سے نجات۔

یا حیّ یا قیوم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَھْدًا

اے اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک وعدہ،

لَنْ تُخْلِفْنِیْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

کہ ہرگز خلاف نہ کرنا اس کے چونکہ میں ایک بشر ہوں

فَاَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰذَیْتُہٗ اَوْشَتَمْتُہٗ

سو جو بھی کسی مومن کو تکلیف دوں یا اسے بُرا بھلا کہوں

اَوْلَعَنْتُہٗ اَوْجَلَدْتُہٗ فَاجْعَلْہَا لَہٗ

یا اسے بددعا دوں یا اسے ماروں پیٹوں تو کر دینا اسکو

زَکٰوۃً وَّ صَلٰوۃً وَّ قُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ

اُس کے حق میں پاکی اور رحمت اور ذریعہ قربت کہ مقرب

بِہَا اِلَیْکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

بنائے تو اُسے بوجہ اس کے قیامت کے دن۔

(حضرت ابوہریرہؓ / مسند احمد بن حنبل کتاب العمل بالسنۃ ج۲ ص۳۱۶)

❋

اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَزِیْمَتَکَ عَزِیْمَۃٌ

اے اللہ اصل میں تیری پختگی ہی پختہ ہے جو کبھی ادل

لَا تُرَدُّ وَ قَوْلُکَ قَوْلٌ لَا

نہیں ہوتی اور تیرا قول وہ قول ہے جس کی (کبھی)

يُكَذَّبُ فَأْمُرْ طَاعَتَكَ

تکذیب نہیں ہوتی (تیرا قول ہر حال میں حق ہے) سو تو اپنی طاعت کو

فَلْتَحُلَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ

امر فرما کر وہ میری ہر شے میں داخل ہو جائے جبتک میں

اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَاْمُرْ مَعَاصِيَكَ

زندہ ہوں (زندگی بھر ہر معاملے میں تیرا اطاعت گزار رہوں) اور اپنی نافرمانی کو حکم

فَلْتَخْرُجْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ

فرما کر وہ ہمیشہ کیلئے میری ہر شے سے نکل جائے اور پھر میری ہر شے

ثُمَّ حَرِّمْ عَلَيْهَا الدُّخُوْلَ فِيْ

میں اس کا داخلہ ہمیشہ کے لیے حرام فرما جب تک تو مجھے باقی رکھے

كُلِّ شَيْءٍ مِّنِّيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ

(یعنی عمر بھر کبھی تیری نافرمانی نہ کروں) اے رحم کرنے والوں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے رحم کرنے والے۔

(حضرت جابرؓ، کنز العمال)

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

۱۰۱۲۷

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ

منجملہ ارواح کے، یہ بھی ایک روح ہے
یہ میں نہیں کہتا، روح کہتی ہے۔
روح — طاہر و مطہر، لطیف و منزّہ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرٌ الرّازقین
واللّٰه ذوالفضل العظیم

۱۰۱۲۸

تیرے شاہد — درخت اور ستارے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرٌ الرّازقین
واللّٰه ذوالفضل العظیم

۱۰۱۲۹

ایک چھپا ہوا غیر اس کے اندر رہتا ہے جب
تک وہ دُور نہیں ہوتا ، روح پردہ کرتی ہے۔
اور میری روح اس غیر کو جانتی ہے
اسی لیے پردہ کرتی ہے ۔ یہ ایسا غیر ہے
کوئی مائی کا لال ہی اسے دُور کرنے کی جرأت کر سکتا
ہے ۔ ہر کوئی کیا ، کوئی بھی نہیں مگر ان ہی کی طرف
سے عنایت کردہ ،

پُٹھیاں کر کے لٹکایا ، پھر بھی باز نہ آیا ۔ چھتر مارے ،
چھتر کھا کر سسکیاں لیں ، پھر بھی اندر ہی رہا ۔ بولا : اللہ
ہی نے مجھکو اندر رہنے کا حکم دیا ہوا ہے ، میں رہتا ہوں مگر ذلیل
بن کر اور ذلیل بن کر اس پر وہ چپ ہو گئے ! یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

حظیرۃ القدس

اللہ بادشاہ ہے۔ اللہ ہی بادشاہ ہے

کون ہے جو مجھ سے دعا کرے، میں اسکی دعا قبول کروں؟

کون ہے جو مجھ سے مانگے، میں اس کو دوں؟

کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے میں اسے بخش دوں؟

مسلم شریف

میں ہی بادشاہ ہوں ۔ میں بادشاہ ہوں

کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے، میں اسکی دُعا قبول کروں؛

ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے، میں اسکا سوال پورا کروں؛

ہے کوئی مغفرت مانگنے والا (اپنے گناہوں سے) کہ میں اسکی مغفرت کروں؟ (مسلم، ترمذی)

ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اسے دوں؟

کوئی دُعا کرنے والا ہے کہ اسکی دُعا قبول کی جائے؟

ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اسے بخش دیا جائے ؟
(مسلم)

کون مجھ سے دُعا کرتا ہے کہ میں قبول کروں ؟

کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں اسکو دوں ؟

کون قرض دیتا ہے اسکو جو کبھی فقیر نہ ہوگا ،
نہ کسی پر ظلم کرے گا ؟ (مسلم)

کون ہے جو مغفرت مانگے ؟

کون ہے جو توبہ کرے ؟

کون ہے جو کچھ مانگے ؟

کون ہے جو دُعا کرے ؟ (مسلم)

کون بندہ میرے بندوں میں سے ہے جو مجھے پکارے
میں اس کی دعا قبول کروں ؟

کوئی ہے جس نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، مجھے
پکارے میں اس کا گناہ معاف کروں ؟

کوئی رزق کا بھوکا ہے، میں اسکو روزی دوں ؟

کوئی مظلوم ہے جو مجھکو پکارے تو میں اسکی امداد
کروں ؟

کوئی مجرم ہو تو میں اسکی گردن آزاد کروں ؟
(مجمع الزوائد)

کوئی مظلوم ہے جو مجھے یاد کرے، اسکی امداد فرمادوں ؟

کوئی امداد طلب کرنے والا ہے، جو مجھے پکارے
تو میں اسکی امداد کروں ؟ (مجمع الزوائد)

ہے کوئی پکارنے والا ؟ اس کی دعا منظور ہو

ہے کوئی سوالی کہ اسکو دیا جائے ؟

ہے کوئی مصیبت زدہ ؟ اسکی تکلیف دور کروں ؟

میرے بندے میرے سوا کسی سے نہیں مانگتے

کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے، میں اسکو دوں؟

کون ہے جو مجھے پکارے، میں اسکی پکار کو قبول کروں؟

کون ہے جو مجھ سے معافی مانگے، میں اسکو معاف کروں؟ (کتاب التوحید)

میں بادشاہ ہوں۔ میں بادشاہ ہوں
کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اسکو دوں؟

کوئی ہے جو مجھے پکارے میں اسکی پکار قبول کروں؟

کوئی ہے جو مجھ سے مانگے، میں اسکو بخش دوں؟

کوئی مجھ سے سوال کرے، میں اسکو دوں۔

(کتاب التوحید)

ہے کوئی جو قرض دے اسکو جو بھوکا اور فقیر نہیں اور نہ ظالم ہے؟

کون ہے جو گناہوں کی معافی مانگے تو میں اسکو معاف کر دوں؟

ہے کوئی جو توبہ کرے میں اسکی توبہ قبول کروں؟

(کتاب التوحید)

یاحیُّ یاقیُّومُ

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

وَجُهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ	(اے ہمارے پروردگار) تیری ذات سب سے بزرگ ذات ہے،
وَجَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ	اور تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے۔
وَعَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ ط	اور تیرا عطیہ سب سے اچھا عطیہ ہے۔

(کتاب العمل بالسنۃ جلد۲ صفحہ ۱۲۶)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۰۱۳۰

زَادِ رَاہ

"تم انہیں جانتے ہو؟"

" کیوں نہیں ؟
یہی تو میری زندگی کا زادِ راہ ہے؟
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم۔
اِن ہی کے جمال کی جستجو میری دُنیا بھر کی
منزل تھی۔
انہیں پاکر گویا ہر شئے کو پایا "

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یانبی اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاخلیل اللہ

بندہ مرکر ہی زندگی کا پیغام سُنا سکتا ہے
اور مُوتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

اس پیغام کا شاہد ہوتا ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۱

اَلْاِنْسَانُ عَیْنُ الْوُجُوْد
وَالسَّبَبُ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْد

تیری ہستی — کائنات کی ہستی کا وجود،
شاہد و مشہود اور
ہستی کی ہستی وراء الوراء — ہر کوئی پا نہیں سکتا۔

جس نے جو بھی دیکھا، تیری ہستی ہی کے ظہور میں دیکھا۔

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۲

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط	بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَكُلُّ شَیْءٍ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط	اور ہر چیز اللہ رب العالمین کے لیے ہے
فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ أَقْدِرُ ط	اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا۔
وَتَعْلَمُ وَلَآ أَعْلَمُ ط	اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔

جو اسے سمجھ گیا، پا گیا، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۳

زندگی ایک موقع ہے، پھر کبھی ہاتھ نہیں آنا۔ کوئی بھی وقت ضائع مت کر۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۴

یہ یاحیّ یاقیّوم کا سرمدی راگ ہے، کسی کے بھی بجائے بج نہیں سکتا۔ جب بجنے لگتا ہے، پھر کوئی اسے روک نہیں سکتا۔

دم بدم بجتا رہتا ہے، قُقنس بیچارہ اسکی کیا تاب لاسکتا ہے، ہمہ وقت جاری وساری۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

1-135

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا عجب تاثیر رکھتا ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

1-136

میں جب کھانے کیلئے آفیسرز میس میں جاتا، سردی کے موسم میں اس طرح کھاتا اور روزانہ اسی طرح: سبزی گوشت، دہی، جام اور ایک پاؤ گھی گرم

کر کے سارا کھانا ایک کر دیتا اور گھونٹ گھونٹ پی کر دم بھر میں فارغ ہو جاتا۔ حاضرین متعجب ہوتے اور کہتے : اس قسم کا کھانا کیسے ہضم ہو سکتا ہے ؟ نیز واضح ہو کہ روزانہ دس میل دوڑتا اور پسینہ پسینہ ہو جاتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۳۷

مرد کا قول اللہ کی امانت ہوتا ہے، کبھی نہیں بدلتا۔ اللہ کی عزّت بن کر قائم الدائم، جگمگاتا، ٹہکتا اور مہکتا رہتا ہے۔

اللہ حق ہے، امانت میں خیانت کرنے نہیں دیتا

جب بھی کسی کے دل میں خیانت کرنے کا خیال آیا،
تاب نہ لایا مَسل دیا۔ اسطرح کرنا ان کی شان ہے

قول کی جان کبھی نہیں مرتی، زندہ رہتی ہے۔ زندگی کو
زندگی کا نمونہ دے کر فارغ البال ہوجاتی ہے۔ یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۸

اگر تیری دنیا میں ساغر و مینا کا جز و اور رِند نہ ہوتے،
کیا کیف ہوتا؟ جمود طاری ہوتا۔

رند جب تیری مئے کے نشے میں مخمور ہوکر نعرہ زن
ہوتے

مست مستی میں آئے ہوئے ہیں

مے کدے کے در کھُل جاتے اور دُنیا ڈگمگا جاتی۔
یہ تھی تیری مے کی مہک! دُنیا مہک اُٹھتی!

—•◄✱►•—

اور ہم، ماشاءاللہ بارک اللہ جانتے ہی ہیں اور خوب
جانتے ہیں کہ کیا کر رہے ہیں! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۳۹

تیری دال میں کہیں چھپے کی مینگن تو نہیں؟
خوب صاف کر ———— پھر پکا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۴۰

حاضر و ناظر کے حضور میں بولنا گستاخی، تدبیر نفاق اور ہستی عین شرک ہے۔

جو منہ میں آتا ہے، بولے چلے جارہے ہیں۔ گستاخی نہیں تو کیا ہے؟

سوچ کر بولا کرو اور ڈرتے رہا کرو کہیں اسے گستاخی نہ گردانا جائے۔

تقدیر ——— عین تدبیر

تیری تدبیر ——— عین نفاق

تیری ہستی ——— شرک ہیں شرک عین شرک۔

قُلِ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط

اپنے اندر کا جائزہ لے تُو کیا کر رہا ہے اور اللہ سے
تو کوئی بھی شے اوجھل نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴۱

جیسے شرک سے پاک رہنا مطلوب ہے، ہُوا نہیں۔
کب ہو گے ؟

جب تک کوئی کلیتاً شرک سے پاک نہیں ہوتا، توحید
کے باب میں مُشرک گردانا جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۴۲

توحید کے باب کو کسی نے بھی عبور نہیں کیا مگر اللہ ہی کی عنایت سے یہ باب کھلتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۴۳

بندوں نے مجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ جب بھی مانگا، بندوں ہی سے مانگا۔ انتظار ہی میں رہا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۴۴

برداشت (فہم) کے مطابق عنایت یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۴۵

طریقت کے چار مدارج

ایک جانتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ جانتا ہے۔

—◆✱◆—

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے

—◆✱◆—

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے
اسے موت کے وقت پتہ چلے گا کہ وہ جانتا ہے۔

—◆✱◆—

ایک جانتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہ جانتا ہے
اسے حشر کے وقت پتہ چلے گا کہ وہ جانتا ہے۔

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۴۶

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط

اس ایک عمل پہ استقلال نے ہر عمل کو مات کر دیا

یہ عمل ہر عمل کی جان اور ہر عمل پہ حاوی۔

اس عمل کا کوئی نعم البدل نہیں۔

ہر عمل اس سے پیدا ہوا اور اس کی زد میں ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۴۷

تیری نظر جلال و جمال و کمال کا منظہر

تیری نظر سے کائنات میں اُجالا ہُوا

تیری نظر سے اوجھل ——— اندھیرا

تیری نظر سے ریگستان میں چشمے اُبلے

تیری نظر سے نظر پیدا ہوئی

تیری نظر ——— آبِ حیات کا سرچشمہ
فضلِ ربانی کا گلستان
بن دیکھے چین نہ پانے

تیری نظر سے ذرہ ستارا بن کر چمکا

جس کسی پر پڑی ، تر گئی

جس کی طرف اٹھی ، بن گیا

تیری نظر سے تیری نظر کو دیکھا

تیری نظر ہی کی بدولت نظروں نے بصارت پائی

جس نے تیری نظر میں دیکھا
مدہوش ہُوا - لُٹ گیا۔
اور پھر کبھی ہوش میں نہ آیا۔

کائنات کا کوئی منظر اسکی نظروں کو خیرہ نہ کر سکا۔

تیری نظر کی غیرت کسی اور طرف متوجہ ہونے ہی نہیں دیتی

بالآخر، تیری نظر ہی سے ذکر و فکر و عمل کا باب کھلا

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۴۸

مسافرت ـــــ الٰہی اعزاز کی اعلیٰ ترین عنایت۔ رہنا سہنا مسافروں کا سا ہوتا ہے، مکینوں کی طرح نہیں۔ الٰہی مسافروں کو الیا نت نیا رزق عنایت ہوتا ہے جو ہر کسی کو تو کجا، بڑے بڑوں کو نصیب نہیں ہوتا۔

لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ (طٰہٰ ۱۳۲)

سفر حضر سے اعلیٰ۔ سفر قدم قدم پر مظہر العجائب روداد کا مرقع۔ قدرت کی حکمت میں نت نئے عنوانات کا اضافہ اور حضر میں کیا ہوتا ہے؟ کما لیا، کھا لیا اور سو گیا اور اپنے تئیں یہ سمجھ لیا کہ ہم اسی کام کے لیے دنیا میں آئے ہیں۔ شب و روز فضولیات کا باب کھلا رہتا ہے۔ دم بھر کیلئے بھی بند نہیں ہوتا اور یہ ارذل العمر کی صحیح تشریح ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۴۹

قولٌ:

قولِ عظیم ــــ اعلیٰ ترین عنایت اور فضلِ ربانی۔

فضل کے ہمراہ، رحمت و برکت لازم و ملزوم۔ جب بھی کسی نیک بخت و بالانشین کو کوئی قول عنایت ہوا، فضل، رحمت اور برکت ساتھ لایا۔ قول کے بِنا، کوئی بھی عمل سجتا نہیں۔ اسے پاکر ہی تو سب کچھ ہے اور اس کے بنا تو کچھ بھی نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵۰

جس عنایت کے تم پیچھے پڑے ہوئے ہو، دینے والے کو پہلے ہی دن دے دی جاتی ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں جو کچھ بھی کسی کو دینا ہوتا ہے، آتے ہی دے دیا جاتا ہے، تر سا کر نہیں

اور یہ دینا قسّامِ ازل ہی کا فیصلہ ہوتا ہے،
تیری اور میری مرضی پہ موقوف نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۵۱

سُنّتِ مطہّرہ کی اتباع میں کسی کا ہر نظر سے گرنا
آدمیت و انسانیت و بشریت کا اعلیٰ ترین مقام
ہوتا ہے۔		یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵۲

نوری ہمزاد۔ ذکرِ الٰہی اور سُنّتِ مطہّرہ کے معادن

صَلوٰۃٌ تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ یَامَشْکُوْرُ

اَلْعَالَمِیْنَ ٥

ناری ہمزاد — اعدائے رب العالمین

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ

وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ٥

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۱۵۳

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

کوئی جان سکتا ہے کہ اللّٰہ کے ہمراہ کیا کچھ ہوتا ہے؟
محتسب و محافظ ہوتے ہیں اور علمبردار و اراکین۔

شیاطین و حاسدین بھگا دیے جاتے ہیں۔

جو شیطان میرے اندر رہتا ہے، چُپ بیٹھا
میری حرکات و سکنات کا جائزہ لیتا رہتا ہے،
دَم بھر کے لیے بھی غیر حاضر نہیں ہوتا تاکہ کوئی
موقع ملے، میں بھی کارروائی کروں۔
یہی بادشاہوں کا دستور ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۵۴

کوئی غیر ہے ہی نہیں جس سے کوئی مانگے!
دینے والا تو حاضر و ناظر موجود رہتا ہے۔

ہے کوئی حاجت مند مانگنے والا ؟ دیا جائیگا۔

یہی نزولِ باری کی ابدی پکار ہوتی ہے۔

مانگ کر تو دیکھ ——— دیا جائے گا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۵۵-۱

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

—•*•—

جو کھانا میں نے اپنی ماں کے بطن میں کھایا، اب کھا نہیں سکتا۔ کھانے کے قابل نہیں۔

—•*•—

جو کھانا میں اب کھاتا ہوں، دُنیا ہی کا کھانا ہے
آخرت کے کھانے کے قابل نہیں اور آخرت
کا کھانا ابدی ہوتا ہے۔

آخرت میں تین قسم کے کھانے ہوتے ہیں۔ بہترین،
میانہ اور بدترین۔

بہترین : ایمان و عمل الصالح

میانہ : عام مخلوق کی بے لوث خدمات کی
حُسن کارکردگی کا صلہ

بدترین : اعمالِ بد کا عذاب فتنات

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۱۰۱۵۶

ذکرِ دوام

وَعِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ

وَّ تَنَفُّسِ نَفَسٍ ۝

(کتاب العمل بالسنۃ، ج ۱ اول ص ۱۰۳)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۵۷

چندر بنسی اور سورج بنسی خاندان کے راجگان کے فرضی نام تو ہوں گے، اصلی نام کا کوئی پتہ نہیں مٹ گئے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۵۸

دُنیا کی ہر شے دنیا ہی میں رہ جاتی ہے اور آخرت کی ہر شے ابدی ہوتی ہے اور عیشُ الآخرۃ۔

دُنیا روزِ چند۔ آخرت کی حسرت حشر تک رونا۔ پھر بھی رونا ہی رونا۔ کیوں ایسے کیا اور کیوں ایسے نہ کیا!

دُنیا دُنیا ہی میں مشغول ہے، آخرت برائے نام۔ جو آخرت میں مصروف ہے، دُنیا میں کبھی مشغول نہ ہوا۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

★ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
★ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ
★ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَر
★ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل
★ اَللّٰہُ اَکْبَر
★ اَللّٰہُ اَکْبَر
★ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

۱۰۱۵۹

ہر کوئی حسد ہی کی آگ میں جل رہا ہے مگر
جذب اور صرف جذب حسد سے مبرّا۔

ماسوا سے کلیتاً بیگانہ اور اپنے ہی حال میں مست

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۱۰۱۶۰

پیدا کرنے، مارنے اور
مرنے کے بعد پھر پیدا کرنے والی تیری ہی ذات
ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۱۰۱۶۱

رمزِ سلوک —— مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۱۰۱۶۲

یعض باتیں سُن کر سُنایا مت کرو
دیکھ کر کہا مت کرو
یہی طریقت کی محبّت کا اَدب ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۶۳

اَصَحَّ السِّیَرُ الْاَبْدَالُ :
حضرت آدم علیہ السّلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَمْدِہٖ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۶۴

انواراتِ صابریؒ :

(عین دیکھ کر)

جو بھی شے میں اپنے اندر اور باہر دیکھ رہا ہوں، فانی ہے۔

جو میں دیکھ نہیں سکتا، مگر ہے اندر، باقی۔

طریقت میں اسے فنا و بقا کہتے ہیں۔

اللہ باقی ، ماسوا فانی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۶۵

فارغ وہ ہے جسے اللہ فارغ کرے ورنہ کوئی بندہ کسی بھی حال میں کبھی فارغ نہیں رہتا۔

بہترین مصروفیت ـــــ ذکرِ دوام

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۶۶

مصوّر نے مصوّری کی حد کردی !
جب خون گوشت پوست و رنگ و روپ میں نکھارا،
حُسن و جمال کا پیکر۔

جب کرِ ننگ کی صُورت میں آتا ہے، کیڑوں کی گزرگاہ بن جاتا ہے، کوئی نظر اس طرف دیکھنا پسند نہیں کرتی۔ بدبودار بن کر کراہت کا موجب بن جاتا ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۶۷

کرنگ حسرت زدہ ہی رہا۔ کیوں ایسے کیا! ایسے کیوں نہ کیا! جاتے وقت کیوں توبہ کرکے نہ گیا! توبہ کرکے جاتا، توبہ کی برکات ہمراہ ہوتیں!"

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۱۶۸

تیرے جس بدن نے باقی نہیں رہنا، فنا ہے

تیری روح نے، جسے فنا نہیں، باقی رہنا ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۶۹

نتھرے ہوئے ساکن پانی میں ہر شے دکھائی دیتی ہے
گدلے میں نہیں۔ یہی تیری روح کی لطافت ہے
اور کثافت میں لطافت نہیں ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۷۰

یہ تھی وہ دُنیا جس میں کھو کر تو اللہ کو بھول گیا۔
ہے کوئی اب تیرے سوا نہتا؟ پہنے ہوئے کپڑے
تک اُتار دیے!

اگر یہ سُن کر بھی تو باز نہ آیا، گویا تو کبھی باز نہیں آیا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
واللهُ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۷۱

دینی علوم کی انتہا وہبی علوم کی ابتدا ہوتی ہے اور یہ دونوں میرے مولائے علی کرم اللہ وجہہ کو عنایت ہوئے۔ فرش تا عرش استوار۔

یا ذاالجلال والاکرام

یا اکرم الاکرمین

یا ذا الفضل العظیم

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
واللهُ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۷۲

بارہا لکھ چکے، اھلِ فقر نے کسی بھی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھا۔ اُنکے نزدیک میر و سلطان ہی اصلی مفلوک الحال۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۷۳

اَلفَقرُ فَخرِی وَالفَقرُ مِنِّی

یہ بندہ ہر اہلِ فقر کی غلامی کو اپنی سعادت سمجھتا ہے۔ اہلِ فقر عموماً گمنام ہوتے ہیں، کسی بھی ہستی میں شمار نہیں ہوتے۔ ظاہر میں دنیا دار، حقیقتاً پُراسرار۔

دیکھے اور خوب دیکھے
سرِ بازار دیکھے

اور ہم وہ نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۷۴

جو حقدار ہے اُسے بوسہ دو،
ہر کسی کو نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۷۵

مسافر سب کے سب ہمسفر ہوتے ہیں۔ دور دراز سے
جب آپس میں ملاقی ہوتے ہیں، کوئی نہ کوئی خوشخبری
کا پیغام سناتے ہیں اور بہترین پیغام و بہترین سبیل،
ذکرِ دوام، ماشاء اللہ! یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

١٠١٧٦

گھُن زدہ لکڑی کو جلانے سے کوئلہ نہیں بنتا،
ذرا سی تپش سے سُن ہو جاتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

١٠١٧٧

روحِ امرِ ربی

کشف الروح —— سراب و فریب سے مبرّا
اوّل و آخر و ظاہر و باطن کا رجحان

نفسِ امرِ عزازیل

سراب و فریب سے مکدّر۔ یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۷۸

دنیا ——— روحانیت کی نقل
روحانیت ——— عین اصل

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۷۹

ایک حال کو ایک صاحب دیکھ کر ایسا خوش ہوا، ایسا ہوا اور اتنا خوش ہوا گویا عید ہو گئی۔ اگر شراب جائز ہوتی، پی کر بے خود ہو جاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۸۰

جو جتنا ستایا گیا ، اتنا ہی مامُون پایا گیا

دنیاوی امن کی بڑی ہی باز پرس ہو گی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۱

بندہ اپنے ہی نفس و شیطان و ہمزات الشیاطین و وساوس کو پا کر ہی اللہ کا عارف کہلا سکتا ہے ورنہ نہیں۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ان سب پہ حاوی اور مقتدر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱-۱۸۷

یہ سب اعدائے ربّ العالمین ہیں اور میرے نفس کے مشیر،

نفس مغلوب، اس کے حمایتی بھی مغلوب۔
روح کی اتباع پر مجبور

ذکرِ دوام کے نُور ہی کی برکت سے نفس ہار کر ہتھیار پھینک دیتا ہے، کسی اور طرح کبھی نہیں۔
وَاللّٰہِ بِاللّٰہِ تَاللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہ

تجھے مارنا نہیں ـــــ مار سکتا بھی نہیں ـ پاک کرنا مقصود ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم واللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۱۸۳

اَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ (العلق: ۱۴)

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ (اسکو) دیکھ رہا ہے؟

اللہ دیکھ رہا ہے اور سُن رہا ہے۔
تم کیا کر رہے ہو؟

نفس کے وساوس شیطان کے بدترین حربے
ہوتے ہیں۔

اللہ سے ڈرا کرو۔ واہیات سے باز رہا کرو۔
شرمایا کرو۔ خرافات میں مشغول مت رہا کرو۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۱۸۴

اللہ تیری طرف دیکھ رہا ہے اور تو ماسوا کی طرف!
غفلت نہیں تو کیا ہے؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۸۵

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ جس نے قلم سے تعلیم دی

(العلق: ۴)

نٓ وَالْقَلَمِ وَ ن۔ قسم ہے قلم اور
مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ان کے لکھنے کی

(القلم: ۱)

دین، دنیا اور آخرت کے جملہ دفاتر قلم ہی نے لکھے۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

اِنَّكَ تَفْعَلُ	بے شک تُو کر ڈالتا ہے
مَا تُرِيْدُ ۝	جس کا تو ارادہ کرتا ہے

(کتاب العمل بالسنة ۔ ج ۱ ص ۱۳۵)

اَسْئَلُكَ	(اے اللہ) میں تجھ سے سوال
مِنْ فَضْلِكَ وَ	کرتا ہوں تیرے فضل اور
رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا	تیری رحمت کا، کیونکہ یہ
بِيَدِكَ	دونوں تیرے ہی دستِ قدرت
لَا يَمْلِكُهُمَا	میں ہیں ان کا کوئی بھی مالک
اَحَدٌ سِوَاكَ	نہیں تیرے سوا۔
فَاِنَّكَ تَعْلَمُ	اس لیے کہ تو جانتا ہے
وَلَا اَعْلَمُ	اور میں نہیں جانتا

وَ تَقْدِرُ — اور تو قدرت رکھتا ہے
وَلَآ اَقْدِرُ — اور میں قدرت نہیں رکھتا
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ — اور تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے۔

(کتاب العمل بالسنّۃ ج ۱ ص ۱۱۱۳)

مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ — اللہ جو چاہے، ہوتا ہے
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ — اور جو وہ نہ چاہے، کبھی نہیں ہو سکتا۔

(کتاب العمل بالسنّۃ ج ۲ ص ۲۰۹)

اَلْحَمْدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۱۸۶

ابھی تک بندہ نہ کفر سے پاک ہوا، نہ شرک سے اور نہ نفاق سے، ان تینوں سے پاک ہوکر ہی بندہ مومن کہلانے کا حقدار ہوتا ہے۔

"کفر، شرک و نفاق تیرے تن میں اور من میں موجود رہتا ہے"

"فکر مکن، اسکو پاک کرنا میرا ذمہ ہے۔ جب میں چاہتا ہوں، بندے کو کفر، شرک اور نفاق سے پاک کر دیتا ہوں"

خیال تشخیص کرتا ہے: یہ کفر ہے، یہ شرک ہے، یہ نفاق ہے۔

اِن تینوں سے دُور ہو کر جب ذکر کیا جاتا ہے،
سرور و خمار کا ضامن ہوتا ہے۔

ذکر کی برکات کا نُور کفر و شرک و نفاق سے
پاک کر دیتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۲

ایک نے کہا کہ کافر کہلا کر اس نے طریقت کی پوری
منزل طے کی۔ دوسرے نے کہا کہ وہ مشرک کہلا کر
اپنی منزل کی جُستجو میں سرگرداں رہا، ماسوا سے دُور کا
بھی واسطہ نہ رکھا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۸

جس نے دُور سے دیکھا ـــــ اور دیکھا
نزدیک ہوکر بغور دیکھا ـــــ تو اور دیکھا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۸۹

صحاحِ ستّہ ـــــ عین قرآنِ عظیم کی تشریح ،
ہدایت و فضل و رحمت و برکات کی امین۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ
الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ ۔ (کتاب العمل بالسنۃ ج۴ ص۱۳۹)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۰

عام تقسیم میں من و تو کی تمیز نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین

واللّٰہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۱

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ !
یَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ	اے ہر بے سہارا کے غمخوار
وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ	اور اے ہر بے کس کے ساتھی
وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ	اور اے (وہ ذات جو) نزدیک ہے)، دُور نہیں۔
وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ	اور اے (وہ ذات جو ہر کسی پر) غالب ہے، مغلوب نہیں

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ	اے حیّ ، اے قیوم
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اے عزّت اور بزرگی والے

کتاب العمل بالسنۃ ج۴ ص۳۳۲

—◂✱▸—

توفیق ہی سے رفیق عنایت ہوتا ہے ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۱۹۲

جَاھُکَ اَعْظَمُ الْجَاہِ	تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے

کتاب العمل بالسنۃ ج۴ ص۱۲۶

—◂✱▸—

اگر تم کرتے ہو تو پہلے کیوں نہ کیا ؟
وہ کرواتے ہیں تو بندہ کرتا ہے ۔

—◂✱▸—

یہ مت کہا کر کہ میں کر رہا ہوں۔ کسی عمدہ نیکی کے کام کو اپنے نفس کیطرف منسوب مت کیا کر

یہ کہا کر: تیرے باطن میں تیرا اللہ موجود ہے۔ اللہ ہی کر رہا ہے اور اللہ ہی کروا رہا ہے۔ اللہ جب چاہتے ہیں اور جسے بھی چاہتے ہیں اپنی صفات میں سے کوئی صفت عنایت فرما دیتے ہیں۔ شکر کیا کر۔ بار بار شکر۔

کسی ادنیٰ کو اعلیٰ کرنا تیری رحیمی کریمی کی عین عادت ہے۔

جو ادنیٰ ہوتا ہے، وہی اعلیٰ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۳

کسی مفلوک الحال مسکین کو جو بھی شے فی سبیل اللہ
دی جاتی ہے، صدقہ ہوتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۴

ہر کسی سے نیکی کرنا
دُشمن کو بھی
شرمندہ کردیتا ہے!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۵

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ فَاِنَّہٗ

اسم اعظم اور تیرے رضوان اکبر کے وسیلے سے کیونکہ وہ

اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ ۝

اللہ کے اسماء میں سے ہے۔

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۴ ص ۲۹)

یاحیّ یاقیوم ـــــ اسمِ اعظم

یاذاالجلال والاکرام ـــــ رضوانُ الاکبر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ

اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیارے ناموں

الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا

کے واسطے سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے

وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِکَ

اور جو میں نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے

الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِکَ

نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ کے نام کے

الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

طفیل جو بڑا ہے۔ سب سے بڑا،

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۹۴)

یا حیُّ یا قیوم ـــــ اسمِ اعظم

یا ذالجلال والاکرام ـــــ اسمِ کبیرُ الاکبر

جس نے بھی انہیں پکارا ، مقبول فرمایا۔
اعظم ہی عظیم اور
اکبر ہی کریم ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۹۶

جب کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ، سارے گناہ
جھاڑ دیے گئے۔
یہی کلمات عرفان کی ابتدا اور
اسی پہ استقامت انتہا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۹۷

ایک غیر ملکی طالبہ ریسرچ کر رہی ہے
ایک ہی سوال کیا، یہ سُنکر میں خاموش ہوگیا
"اللہ فرماتے ہیں میں اپنی مخلوق پہ ماں سے سوگُنا
زیادہ مہربان ہوں اور کوئی بھی ماں اپنے بچے
کو گزند پہنچانا پسند نہیں کرتی پھر عذاب کیسا؟
جبکہ اللہ، ماں سے بھی سوگُنا زیادہ مہربان ہے"

کسی ایک اور نے بھی ایک سوال کیا،
اس پہ بھی خاموش ہوگیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۱۹۸

ذکرِ دوام کے نور کی تپش سے میرا ہمزاد کیا کیا حربے اختیار کرتا ہوگا کہ ذکر سے روکے۔ پریشان ہوتا ہوگا۔ اور تھک ہار کر مایوس ہوکر خاموش ہوجاتا ہوگا۔

مردود ہے جو ہمزاد کو پریشان کرنے کا باعث بنے نہ کہ ہمزاد اس کو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۱۹۹

مردود ہے جو ھمزاتِ الشیاطین کو کبھی ہنسنے کا موقع نہ دے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۰

مولائے علی کرم اللہ وجہہ فقر کے مظہر ہیں۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۰۱

قدرت کی حکمت کے تحت زمانہ بدلتا رہتا ہے

اور دن بدن بدلتا رہتا ہے اور

عین حکمت پہ مبنی۔ یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۰۲

سیدنا حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی تسبیح

سُبحَانَ الخَالِقِ البَارِیٔ سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ وَ

بحمدہٖ کی برکت سے عجیب و غریب انکشافات کا ظہور۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۳

الٰہی عنایت میں یہ سات چیزیں مخصوص ہوتی ہیں

- ★ ھدایت
- ★ فضل
- ★ رحمت
- ★ برکت
- ★ قبض
- ★ بسط
- ★ رزق یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۰۴

الٰہی ساغر و مینا

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۲۰۵

الٰہی صراحی میں سے جو بہ جاہے ، جی بھر کے پی ۔
کبھی کم نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ میخانہ
کبھی بند ہوتا ہے ———— سدا کھلا رہتا ہے

---*---

ساقیا او ساقیا ! تجھے مرحبا ، تجھے مرحبا ،

---*---

جو بھی وہ پلائیں ، پیئے جا ۔ غٹا غٹ پیئے جا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۰۶

شیطان میرے نفس کا مشیر ہے

---*---

" اگر تو نے اسے متحیر نہ کیا تو کیا تیری طریقت ، کیا مردانگی ! " یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۰۷

راہ گیروں کی گرد ہی مسافر کا سُرمہ ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۰۸

جو کسی بھی طرح رہنے کے قابل نہ تھا ، وہاں رکھا ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۰۹

A LONELY HERMITIC HUT

IN THE FOREST

SOMETIMES LIKE A PARADISE,

SOMETIMES AS A HELL.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۱۰

I LOVE ALLAH

AND

SERVE HUMANITY

IRRESPECTIVE OF

COLOUR OR CREED.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۱

LIVING IN A WOOD

IS

A REMARKABLE LIFE.

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۱۲

IS IT TRUE

THAT YOU CONSIDER

ALL FEMALES ON EARTH

AS

A REAL BABY

—AN INNOCENT CHILD ?

THINK HARD

AND SAY

IT IS ALMOST IMPOSSIBLE

FOR A MAN

TO CONSIDER HER,

REAL BABY,

MOTHER,

SISTER

OR

DAUGHTER.

IF TRUE, CARRY ON.

IT IS EASY TO SAY

BUT

DIFFICULT TO OBEY

AND THIS IS

TOP GRADE

HUMAN BEHAVIOUR.

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱۳

EVIL AND DEVIL

LIVE

IN THE FACE

AND

BACK OF ALL FEMALES.

PURITY

IS ASTONISHED

AND CRIES.

WHEN

ALL FAIL,

PURITY SURVIVES.

HUMAN SKELETONS

ALL ALIKE

ONLY DIFFER IN

COLOUR, BLOOD AND FLESH.

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱۴

STORE AND STOCKS –

STEALABLE

CHARITY –

NEVER STOLEN.

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱-۲۱۵

A THOUGHTFUL COMMENT

WISDOM AND WORSHIP COMBINED –
ENGENDER SCHOLARSHIP.

WISDOM AND WORSHIP ALWAYS
PREVAIL THROUGHOUT THE WORLD –
EAST AND WEST, NORTH AND SOUTH.

WHEN ACCOMPLISHED, BECOMES
TRUE ISLAM.

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۱۶

MILK IS A COMPLETE NOURISHMENT OF LIFE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۱۷

ADOPTION OF SAINTLY PURITY

IS,

OF COURSE,

A VERY TOUGH TASK.

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۱۸

EVERYTHING

CAN POSSIBLY BE ABANDONED

BUT

BACKBITING.

GO AROUND THE WORLD

AND SEE:

MEN BACKBITE MEN.

A TRUE MAN

NEVER BACKBITES

ANOTHER MAN.

IT HAS BECOME A HABIT

THAT WHEN TWO MEN MEET,

THEY TALK

AND IN THEIR TALK,

THEY NORMALLY

ACCUSE AND ABUSE OTHERS.

BACKBITING HAS BECOME

A HABIT AMONGST PEOPLE

WHICH IS STRICTLY FORBIDDEN.

NOW IT HAS BECOME

AN INCURABLE DISEASE.

TRY TO SHUN AND ABANDON.

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۱۰۲۱۹

WHAT A MAN CAN STEAL?

CAN STEAL EVEN A BUSH.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۲۰

وہ ہر کسی کے پاس رہتے ہیں،

دکھائی نہیں دیتے

—— * ——

یہ معمہ سمجھنے والوں ہی نے سمجھا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۲۱

IS IT ISLAMIC PREACHING?

NO, ABSOLUTELY NOT.

CONSIDER AND FOLLOW WHAT IS

"TO DO" AND WHAT IS "NOT TO DO"

DO'S AND DONT'S ARE

THE PRINCIPLES OF ISLAM.

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۲۲

WHAT IS FORBIDDEN,

IS FORBIDDEN FOR EVER.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیْم

۱۰۲۲۳

تیری نہیں، تیرے اللہ کی تعظیم کرتے ہیں۔

بندے کو دیکھنا ہی اللہ کو دیکھنا ہے
کہ اللہ نے بندے کو اپنی ہی صورت پہ پیدا کیا۔

یہ اللہ کی صورت ہے۔ اس میں اللہ رہتا ہے۔
پردے میں رہتا ہے تاکہ ہر کسی کو پتہ نہ چلے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۴

اوئے گھسیارے! تیرے پاس تیرے ابو کی کوئی
بھی نشانی نہیں، سب کی سب گم کردیں! تجھ سے
بڑھ کر بھی کوئی خسارہ ہوگا؟

اور تیرا الو جس بھی میدان میں اُترا،
جھنڈے گاڑ دیے۔　　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۲۵

کسی قدر کو بُلند کرنا، بلند تر کرنا، قادر المقتدر کی
عین رضا کے مطابق عنایت ہوتا ہے اور
حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت
پر منحصر۔　　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۲۶

اس ایمان پہ ایمان لا کہ

درختوں کے پتوں
بارش کے قطروں
اور
ریگستان کے ذرّوں
کا
گرنا
برسنا
اور
اُڑنا
اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

کُلُّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌم بِنَاصِيَتِهَا
(ہر جاندار کو تُو نے اسکی پیشانی سے پکڑ رکھا ہے)

یاحی یاقیوم
الحمد للہ الغنی   فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۱۰۲۲۷

سینکڑوں میل لمبے پہاڑ کی کھوہ میں

چیونٹی کی آواز سننے

اور اس کی فریاد رسی کرنے والا

سمیع بصیر

حافظ و ناصر ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۲۸

YOUR PREACHING IS TRUE

BUT

ALL YOUR DOINGS

AND DEALINGS

ARE UNTRUE.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

١٠٢٢٩

ZEAL OF LIFE

PROMPT AS A MIRROR.

JEALOUSY –

MISERY AND SORROW!

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۳۰

IF YOU REALLY WISH TO PREACH TRUE ISLAM, ACT WHAT YOU SAY AND QUOTE STORIES ONLY WHERE NECESSARY.

YOUR OWN STORY SHOULD BE THE BEST AND AN APT ONE.

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۱۰۲۲۱

COMBINED OPERATIONS

ABSOLUTELY TIRING.

WHEN IT BECOMES HABIT,

BECOMES NORMAL.

WORK AND REST ALIKE.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۲۳۲

WORSHIP — ENTIRLY A GODLY BLESSING.

یا حیُّ یا قیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۲۳

APPRECIATION OF A TASK

IS HALF SUCCESS.

BRAVO, MAN!

CARRY ON.

THIS IS THE FRUIT OF

EXPERIMENT BASED ON

CONSTANT STRUGGLE.

START FROM "A"

AND IT WILL BE ACCOMPLISHED

WHEN GOD WILLS.

WHEN ALL OTHERS' STRUGGLE

FAILS,

GODLY BLESSING

PREVAILS.

THUS,

ALLAH,

THE MERCIFUL

THE COMPASSIONATE,

ALWAYS DOES.

GOD'S WISDOM

FAVOURS

WORSHIP.

WHEN

WISDOM AND WORSHIP

COMBINE,

THEY MAKE A TRUE MAN.

یا حیُّ یا قیّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

واللهُ ذُو الفضلِ العظیم

۱۰۲۳۴

ایک نے کہا کہ
اللہ خوب جانتا ہے
اور اللہ ہی
میرا شاہد ہے۔

—•*•—

میں جہاں بھی رہا، دیکھنے میں تو وہاں رہا
لیکن کہیں اور رہا۔

واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ

—•*•—

کسی نہ کسی جنگل کے کھنڈرات میں رہا۔ عموماً کسی
بستی کے عقب میں رہن بسیرا کیا۔

اور اسی میں اپنی ساری عمر گزاری ۔
کسی خیال میں محو رہا اور مستغرق !

چلتے چلتے راہ میں بالن اکٹھا کیا۔ راہ میں سے
کسی سے دودھ لیا۔
باقی ہر شے کندھوں پہ موجود رہی۔ غروب کے وقت
مچ لگایا اور کھانے پینے کا انتظام کیا اور کھانے میں
دو ہی چیزیں رہیں۔

جن جن مقامات پہ میں نے رہن بسیرا کیا،

پُوری تصویر یاد ہے۔ بعض تو نقش کیطرح یاد۔
لیکن نام نہیں جانتا کِس کِس ویرانے میں اترا۔ یاحی یاقیوم

طویل مدت اُن کے آس پاس ایک گلی میں
ڈیرا لگائے رکھا۔
کوئی ذکر نہ کیا، ادب کے مارے چُپ رہا۔
مبادا بارِ خاطر ہو۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمْ

۱۰۲۲۵

غیبت خور تبلیغ کی برکات سے محروم رہتا ہے
اسی طرح کاذب
اسی طرح چُغل خور

اور اسی طرح حاسد

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۲۳۶

هفت أدعية

۱ : یَا اَللهُ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ط

۲ : یَا اَللهُ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ ط

۳ : یَا اَللهُ یَا کَافِیَ الْحَسَنَاتِ ط

۴ : یَا اَللهُ یَا مَحُوَّ السَّیِّئَاتِ ط

۵ : یَا اَللهُ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ط

۶ : یَا اَللهُ یَا وَهَّابُ ط

۷ : یَا اَللهُ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ط

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۳۷

شوق کی مستی کو عقل کی ہستی بھلا پا سکتی ہے؟
شوق دندناتا ہُوا پھولوں کیطرح کانٹوں پہ چلا۔

سطحِ سمندر پہ تیرا۔ مست لہریں اُسے ڈبو نہ سکیں۔

جب چلنے کا ارادہ کیا، سر کے بل چلا۔

نزدیک ہو یا دُور، پروا مت کر، چلا چل یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم   فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۳۸

جب ان سب کو نپٹا کر صدق کے میدان
میں اُترا تو فرمایا:
وَ قُلْ قُلْ قُلْ
"وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ
اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا" (بنی اسرائیل:۸۱)
(اور کہہ دیجیے آیا حق اور گُم ہوا باطل۔
تحقیق باطل تھا گُم ہو جانے والا)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۳۹

یہ سب کچھ لکھنے کے بعد پھر یہ لکھ:

اللہ تجھے ایسی توبہ کی اور ایسی توبہ کی توفیق بخشے
جو تَوْبَۃُ النَّصُوح کو مات کر دے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۴۰

دوزخ کے قریب تر ہو کر ہی جنت کا باب کھلتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۴۱

منہیات کی نحوست کوئی رنگ بدلنے نہیں دیتی
ورنہ قدم قدم پہ رنگ پہ رنگ چڑھا کرتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۰۲۴۲

جب بھی کوئی شے جسم الوجود میں وارد ہوئی،
وارِد وجود کہلا کر اپنا رنگ لانے لگی۔

جب تک کوئی شے تیرے اپنے وجود میں وارد
نہیں ہوتی، کیا ہے ! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۴۳

شیطان میرا دشمن ہے
بولا: اگر تیرے پاس کوئی بھی شے نہیں،
پھر میرے پاس بھی تیرے لیے کچھ بھی نہیں۔

اگر تم کچھ بھی نہیں رکھتے،
پھر ہم بھی کچھ نہیں کرتے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۴۴

جہاں میرے اندر اللہ رہتا ہے، وہیں شیطان کا بھی ڈیرہ ہے۔ جب دم بھر کے لیے بھی غافل ہوا، کود پڑا۔

میں اسے روکتا رہتا ہوں

یہی جہادِ اکبر ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۵

بندے مر گئے، اچھے بُرے بول چھوڑ گئے۔
بول بولتے رہتے ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۶

IT IS COMMONLY PROCLAIMED

AND ASSUMED TO SAY

THAT THE POOR IS PENNILESS.

PENNILESS IS ONE

WHO ABSOLUTELY HAS NO PENNY.

یاحیُّ یاقیّومُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۰۲۴۷

قدر کی موافقت قادر کو پسند

اعتراض ــــــ ناپسند

اعتراض، موافقت کی برکات کو کھاجاتا ہے

موافقت ــــــ الحمد للہ

اعتراض ــــــ استغفر اللہ

یا حیی ــــ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۴۸

FORGIVE

YOU WILL BE FORGIVEN.

FORGET

YOU WILL BE FORGOTTEN.

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۲۴۹

BEST ADMINISTRATOR

WORST BACKBITER

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاطمہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۵۰

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ

اے اللہ مجھ سے درگزر فرما کیونکہ تو معاف

تُحِبُّ الْعَفْوَ وَاَنْتَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ۝

فرمانے والا ہے ۔ معاف کرنے کو دوست رکھتا ہے اور تو

عفو (معاف کرنے والا) کریم (کرم کرنے والا) ہے

ابو سعید خدریؓ / مجمع الزوائد ۔ کتاب العمل بالسنۃ ۔ ج ۱ صفحہ ۲۳

جس نے بھی مجھ سے کسی بھی قسم کی زیادتی کی،
باوجودیکہ اسے معلوم تھا یا نہ — بندہ اپنے سے
کی گئی ہر زیادتی کو معاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
بھی اس سے درگزر فرمائے اسی طرح مجھ سے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۲۵۱

اخلاص کا یہ مطلب ہے کہ دین، دُنیا اور آخرت کی کوئی

بھی غرض نہ ہو۔ —— صرف ذکر مطلوب ہو اور دل ماسوا سے کلیتاً فارغ۔ اخلاص میں کوئی اور شے سما نہیں سکتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۲۵۲

ہم ہر روز بلا ناغہ ٹھنڈے پانی سے صبح سویرے نہاتے۔ شملہ میں بھی رہے اور وزیرستان میں بھی، معمول میں کوئی فرق نہ آیا۔ جب نلکے کا پانی برف کیطرح جم جاتا، پھر بھی۔

—*—

آج نہانے کے لیے گرم پانی بھی موجود ہے مگر پندرہ پندرہ دن گزر جاتے ہیں، نہانے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۰۲۵۳

صبح کھا کھلا کر کوئی بھی شئے باقی نہ ہے اور نہ ہی کوئی رقم

یہ خانقاہی نظام کا وہ دستور ہے جو کبھی نہیں ملتا اور اس دستور ہی کی برکت سے خانقاہ قائم رہی۔

یا حی یا قیوم

سُبْحَانَ اللهِ مِلْاءَ الْمِيْزَانِ
پاک ہے اللہ میزان بھر اور علم کی

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰى
انتہا کے برابر اور رضا مندی کو

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
پہنچنے کے برابر اور عرش کے وزن کے برابر

اللّٰہُ مِلاءَ الْمِیْزَانِ وَ مُنْتَھَی الْعِلْمِ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے میزان بھر اور

وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَ زِنَۃَ الْعَرْشِ

علم کی انتہا کے برابر اور رضامندی کو پہنچنے کے برابر اور

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِلاءَ الْمِیْزَانِ وَ

عرش کے وزن کے برابر اور اللہ بہت بڑا ہے میزان بھر

مُنْتَھَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَ

اور علم کی انتہا کے برابر اور رضا مندی کو پہنچنے کے برابر اور

زِنَۃَ الْعَرْشِ ٥ ثلث مرات

عرش کے وزن کے برابر (۳ بار)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اُس کی

عمر لمبی ہو اور اسکو دشمن پر مدد (غلبہ) حاصل ہو اور اس کا رزق فراخ کردیا جائے اور وہ بُری موت سے بچ جائے تو (اسے) چاہیئے کہ صبح اور شام تین مرتبہ کہے۔

سبحان اللہ ملاء المیزان ..... الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۱۲-۸)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۵۴

خانقاہی نظام سنتِ مطہرہ کی عین تعمیل ہے۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۵۵

ایک نے پوچھا یہ کیا کر رہے ہو؟
بولا: دوزخ کے قریب تر ہو کر اپنے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے گنہ گار مُردوں کے لیے اذکارِ جمیلہ کی رحمت برسا رہا ہوں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۶

سُبحٰانَ العَزِیزِ الکَبِیر

کِبر، کبیر کی چادر ہے
اللہ کا پہناوا
اللہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۵۷

نامحرم کیطرف دیکھنا نفس کی فطرت ہے۔ دُنیا بھر میں کوئی ہوتا تو ہوگا مگر دیکھا نہیں جو حرام سمجھ کر نامحرم کیطرف دیکھنے سے باز رہتا ہو۔

--- ✻ ---

نامحرم کے جمال کا جلال بصارت کے نور کو دُھندلا کر دیتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۵۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کلام و عمل ہر کسی کے کلام و عمل سے افضل و اعلیٰ اور مقبول اِلی اللہ۔ کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں۔

--- ✻ ---

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کلام کا ہر لفظ، حرف، نقطہ، زیر، زبر، پیش، جزم شدّ اور مدّ ـــــــ ہر کلام کی ابتدا

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۵۹

دین میں چار چیزیں قطعی حرام ہیں۔

۱ : جھوٹ

۲ : غیبت

۳ : نمیمت

۴ : حسد

جو اِن سے باز آجاتا ہے، دین دار بن جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۰

چار جواں مردوں کا انتخاب مُشکل ترین۔
کہاں پردوں میں چھُپے ہوں گے، نظر نہیں آتے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۲۶۱

الٰہی معرفیت ــــــ زندگی کا آبدار گوہر

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۲۶۲

بے لوث خدمت سُود و زیاں سے بے نیاز

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۲۶۳

حضرت سیدنا و ابینا آدم علیہ السلام صفی اللہ کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیِٔ سُبْحَانَ اللہِ
الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ ؁

رگ رگ میں، انگ انگ میں، اپنے نُور کے ظہور
کی مظہر

جو بھی اس تسبیح کو پڑھے گا، یہ خود بتائے گی کہ
مجھ میں کیا کچھ ہے۔ پڑھ کر دیکھ،
عجیب و غریب انوارات کا مرقع۔

یا حیُّ یا قیوم

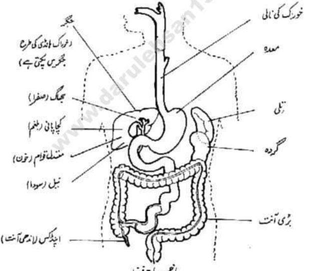
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

١٠٢٦٤

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیْ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

کَشْفُ الْوَرِیْدُ



تشریح (اَخلاطِ اربعہ)

۱: **صفرا** : پتّہ میں ہوتا ہے۔ انتڑیوں میں پہنچ کر اپنے کھاری پن کی وجہ سے انہیں فضلات سے صاف کرتا ہے خون میں مل کر اسے عروقِ شعریہ تک پہنچاتا ہے۔ پتّہ اور جگر کے درمیان رکاوٹ کے باعث پتّہ میں نہ پہنچے تو خون میں مل کر یرقان ہو جاتا ہے، فضلہ سفید ہو جاتا ہے۔

۲: **بلغم** : پھیپھڑوں کی غذا ہے۔ جوڑوں کو چکنا رکھتی ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں یہ رطوبت نہ پہنچے تو ان میں حد درجہ حرارت پیدا ہو جائے۔ خون کو معتدل رکھتی ہے

۳: **خون**

غازی البدن ہے۔ سارے جسم کی غذا ہے۔
گاڑھا ہو تو رگوں میں پہنچنا محال پتلا ہو تو مساموں

کے ذریعے ٹپکنے لگے۔

سودا سے خون گاڑھا،

صفرا سے پتلا

اور بلغم سے معتدل۔

۴: سودا

خون کو گاڑھا کرتا ہے۔ اس کے اخراج میں رکاوٹ ہو تو خون پتلا ہو جاتا ہے۔ یہ کچھ تلی میں جذب ہو کر اسکی غذا بنتا ہے، کچھ فمِ معدہ پہ ٹپکتا ہے۔ پھر ترشی کے باعث بھوک لگتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۶۵

BE JUSTFUL

AND FEAR NOT

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۱۰۲۶۶

یہ کہتے سنا معراج النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں تین باتیں ہوئیں۔

فرمایا:

★ ایک کسی کو بھی نہیں بتائی

★ ایک خاص الخاص کو

★ ایک ہر کسی کو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۶

نشان ـــــ کبھی ارض و سما کے مابین

کبھی دُور کبھی نزدیک

کبھی قریب کبھی قریب تر

کبھی سامنے کبھی دِل میں

ھر حال میں

نِشان

قائم رہتا ہے

کبھی

اوجھل

نہیں

ھوتا!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۶۸

کتاب ھٰذا (صفحہ ۱۱۵ مقالہ نمبر ۱۰۱۹۰) میں مذکور

سوال کے جواب میں:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک جہاد میں ہم لوگ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا گزر کچھ لوگوں کے قریب سے ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون لوگ ہیں؟

ہم نے عرض کیا یہ مسلمان ہیں۔ ان میں ایک عورت تھی جو تنور میں آگ سلگا رہی تھی اور اس کے پاس اس کا ایک بچہ بھی تھا۔ جب تنور آگ سے روشن ہوگیا تو اس نے اپنا بچہ اس سے دور کر دیا۔ پھر وہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا:

آپ اللہ کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہیں ؟

آپ نے فرمایا ہاں - اس نے عرض کیا۔

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کیا اللہ تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ہے؟

آپ نے فرمایا ہاں۔

اس نے عرض کیا جتنا ماں اپنے بچے پر رحم کرتی ہے، - اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم نہیں کرے گا ؟

آپ نے فرمایا ہاں کرے گا - اس نے عرض کیا کہ ماں تو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی (اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ میں کیسے ڈال دے گا؟) حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے (یہ سنکر) سر مبارک جھکا لیا اور رونے لگے۔ پھر سر مبارک اٹھایا، اسکی

طرف دیکھا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں کو عذاب دے گا جنہوں نے اسکی نافرمانی کی ہوگی اور سرکشی پر کمر باندھی ہوگی اور جنہوں نے لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کیا ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۱۸)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۶۹

نہ دن کو چین نہ رات کو۔
ایسی امیری سے تو کسی کا بالن پاڑکر
گزارہ کرنا بدرجہا بہتر ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱-۲۷۰

اللہ نے آدم کا بُت اپنے ہاتھ سے بنایا۔
جب تیار ہو چکا،
اس میں اپنی روح پھونکی اور کہا :

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

اور اس تسبیح کی تعلیم دی :

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِیِٔ ط
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

یہ اس جلیل القدر تسبیح کی تشریح ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۷۱

آدم ——— مسجودِ ملائکہ
اور عظمت کسے کہتے ہیں ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۷۲

اپنے جسم الوجود کو دیکھ
تیرا دیکھنا ہی
اُن کا دیکھنا ہے
کس حکمت سے
اپنے ہی ہاتھوں پیدا کیا

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم   فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۷۳

ALL RICHES OF THE DAY

MUST BE DISTRIBUTED

AMONGST THE NEEDY

BEFORE

YOU GO TO SLEEP.

AND THIS PROVISION

OF ACTION

MUST BE OBEYED

NOTHING

TO BE STORED

EVEN

A PINCH OF SALT

OR A CHILLI.

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۷۴

FRESH MEALS

ANXIOUSLY AWAITING

YOUR BREAKFAST.

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فانّہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۷۵

WHAT A WONDER!

A MAN DOES,

WHAT HE LIKES

BEWARE!

ALLAH DOES,

WHAT HE LIKES.

STRONG BELIEF IN ALLAH –

ALWAYS EFFECTIVE –

NEVER FAILS.

HUMAN LONGINGS –

NORMALLY FAIL.

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۲۷۶

HAVE YOU EVER

SEEN A MAN

WHO ACTS UPON

ANY VERSE OF

THE HOLY QUR'AN

PERFECTLY?

SEARCH OUT.

IF YOU FIND ANY,

SHOW US.

THANK YOU!

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۲۷۷

یہاں

کسی بھی شے کی

کوئی قیمت نہیں

اگرچہ

ہر شے بیش قیمت ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۷۸

NEGLIGENT?

HERE NEGLIGENT MEANS

THE ONE WHO NEGLECTS

HIS PRAYERS.

THE ONE

WHO IS NEGLIGENT,

IS LIFELESS.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۷۹

WE FRIENDS —

LIKE FOWLS ROOSTING

ON A TWIG OF A TREE.

DHAAKIREEN –

NEVER NEGLECTFUL,

ALWAYS ALERT.

يا حي يا قيوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

-۱۰۲۸۰-

THUS

A FRIEND OF MINE

AND MANY OTHERS,

BELOVED OF ALLAH,

THE COMPASSIONATE,

THE MERCIFUL,

DIED A HEROIC DEATH.

HEROIC DEATH EVER SURVIVES.

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۱

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ
شَیْئًا ط

اللہ میرا رب ہے ،

میرے آقا روحی فداہ ﷺ میرے شاہد ہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یا حی یا قیوم

دور ہو مردود !

بہت دُور !

اتنی دور ـــــ جتنی دوری کہ مشرق و مغرب

میں ہے - !   یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۲

MAN BEARS ALL DIFFICULTIES

WHICH HE COMES ACROSS

IN THE COURSE OF

A COMPAIGN.

SUCCESS WELCOMES HIM.

MAN EMBRACES DIFFICULTIES.

WHEN OVERWHELMS THESE

DIFFICULTIES,

BECOMES SUCCESSFUL.

WELCOMING OF DIFFICULTIES, BESTOWS MAN WITH SUCCESS.

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۳

HOLY COMPAIGN IS

INDEED A HOLY TASK.

THERE IS NEITHER

FAILURE NOR DISMAY

WHAT THAT COMPAIGN IS

WHERE THERE IS

NO STRUGGLE?

STRUGGLE IS

THE ORNAMENT OF MAN.

MAN

PLAYS WITH WONDERS.

AT LAST

SUCCESS PREVAILS.

A FRUITFUL COMPAIGN

AT LAST

WELCOMES THE PLAYER.

THUS

THE PLAYER WINS THE RACE.

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۴

هر خانقاه میں ایک سربراہ ہر وقت موجود رہتا ہے جیسے داتا صاحبؒ کے حضور میں بی بی خیراں رحمۃ اللہ علیہا تھی

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۸۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَمَآ

تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے

اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝

کہ اس نے ہمیں موت دی اور ہمیں (جی اُٹھنے کے بعد) اسی کی طرف جانا ہے

کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۱۰۰۲

کیا تم نے کبھی اس بات پہ غور نہیں کیا کہ تم
روز مرتے اور زندہ ہوتے ہو؟

بندہ روز مرتا ہے اور زندہ ہوتا ہے جب
مرجاتا ہے، زندگی کی کوئی بھی بات یاد نہیں رہتی،
مُردوں کیطرح مردہ ہوتا ہے۔ جب مرنے کے
بعد جی اُٹھتا ہے، وہی پرانا دفتر کھول لیتا ہے،
نہ حال کی پروا کرتا ہے، نہ مستقبل کی اور
نہ ہی کل کی واہیات وخرافات سے کوئی عبرت
حاصل کرتا ہے بلکہ بدستور جاری رکھتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۶

جہاں سے تُو آیا ہے، وہیں جانے کا سفر اختیار کر۔ آتے وقت تیرے پاس کچھ نہ تھا، جاتے وقت بھی کچھ نہ ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۷

اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ
اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

کل کائنات، ارضی ہو یا سماوی،
حیّ　سے　زندہ　اور
قیّوم　سے　قائم اور متحرک ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۸

کسی صفت سے موصوف کرنا
میرے اللہ ہی کی عنایت پہ
موقوف ہوتا ہے

اور
میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

سفارش و شفاعت
پر منحصر،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۸۹

ACT OF ACTION

NEVER

IN SLUMBER

BE IN A STATE OF

ACTION

NEVER IN A STATE OF

SLUMBER

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيْم

۱۰۲۹۰

WHAT A WONDER

WHERE

HOPE AND DESPAIR,

OPTIMISM AND FEAR,

COMFORT AND SUFFERING,

RELIEF AND PUNISHMENT,

DELIGHT AND SORROW,

GAIN AND LOSS,

ABILITY AND DISABILITY,

EXISTENCE AND NON-EXISTENCE,

APPRECIATION AND CENSURE,

ARE ALL ALIKE!

يا حيّ يا قيّوم

الحمد للحيّ القيّوم

فالله خير الرّازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۹۱

ہر بندہ کسی نہ کسی کام میں مصروف کیا ہوا ہے، کوئی بھی فارغ نہیں۔ یہی توحید ہے اور یہی آدمیت و انسانیت و بشریت کے عنوانات

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۲

جس کام کے لیے اللہ نے بندوں کو پیدا کیا ہوا ہے، وہی کام کر رہے ہیں ـــ یہاں کسی کی بھی اپنی کوئی مرضی نہیں چلتی۔ لاریب۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۳

یہ خزاں ہے۔ اس کے بعد
قدرتی نظام کے تحت بہار آئے گی
پورے جوبن پہ آئے گی
اور
آکر رہے گی۔ خزاں کے بعد بہار
قدرت کا وہ ازلی
دستور ہے جو کبھی نہیں
بدلتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۹۴

دیکھنے والی چیز تو تیرا اپنا اعمالنامہ ہوگا!

اللّٰہ —— ستارالعیوب

اللّٰہ —— غفارالذنوب

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ستّاری وغفّاری کے باعث،
مستور پردوں میں ہی، سیّئات کو حسنات
میں تبدیل کردے۔

تیری ستّاری وغفّاری کا بھرم بندوں کا وہ ایمان
ہوتا ہے جو کبھی نہیں ڈگمگاتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۲۹۵

کسی بھی عمل کا ورود، وارد ہو کر نازل ہوا کرتا ہے اور کائناتِ عالم میں دھوم مچا دیتا ہے۔ نوری، ناری، خاکی —— تسلیم پہ مجبور ہو جاتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ مسجد میں ایک جماعت پر سے گزرے اور فرمایا تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ عزّ و جلّ کا بیٹھ کر ذکر کر رہے ہیں تو اس پر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں اللہ کی قسم، تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم، ہم صرف اللہ کے ذکر کے لیے ہی یہاں

بیٹھے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تم سے جو قسم لی ہے وہ اس بنا پر نہیں لی کہ مجھے تم پر کوئی شک ہے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک جو میرا مرتبہ تھا، وہ کسی اور کا نہ تھا لیکن اس کے باوجود مجھ سے کم حدیث بیان کرنے والا بھی کوئی نہیں ہے اور (ایک مرتبہ) حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہؓ کی جماعت میں تشریف لائے اور فرمایا کہ تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی ہم اس جگہ صرف اس لیے بیٹھے ہیں کہ اللہ عزّوجلّ کا ذکر کریں اور ہم اس (اللہ) کی حمد بیان کریں کہ اس نے ہمیں اسلام کی ہدایت کی اور آپ کی وجہ سے اس نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم آپ صرف اس لیے بیٹھے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی قسم، ہمارا

سوائے اللہ عزّوجل کے ذکر کے اور کوئی مقصد نہیں۔
آپ نے فرمایا خبردار! میں نے کسی شک کی بنا پر
تم سے قسم نہیں لی اور بات یہ ہے کہ حضرت جبریل
علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ
آپ لوگوں کی بدولت فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل / اسماء النبی الکریم جلد پنجم صـ۳/۱۹۱)

۱۰۲۹۶

ایک بادہ نوش، مے میں مدہوش، صابر صاحب
کے سلام کے لیے نکلا..... تانگے پہ کھڑا،
کوچوان کو ہاتھ اٹھا اٹھا کر کہنے لگا
"پہنچا بھی دو، پہنچا بھی دو ، ارے جلدی کرو!"
جب قریب پہنچا تو اندر نہیں گیا،
باہر قدموں کے قریب، چبوترے پہ اللہ اکبر کہا

اور سجدہ میں گر گیا - ایسا سجدہ کیا اور ایسا کیا کہ
اس کے انداز سب کو لے دے گئے - ہم دیکھتے
ہی رہے ، وہ بازی لے گئے (

اہلِ محبّت اسی طرح سجدہ ریز ہوتے ہیں
تکبیر نرالی تھی ، سجدہ بھی نرالا
مرحبا، جانم فدا!
اے بقائے ہستی کے مایۂ نازمرد، مرحبا!
آ بھی جاؤ
کہ تیری دید کے دیوانے
تیری راہ میں آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں
تیری ہستی ——— سراپا مستی
تیری ہستی کی مستی پہ ہر ہستی ناز کرتی ہے۔

تیری ہستی کا کوئی منکر نہیں!
فلک نے بھی کوئی ایسی ہستی نہیں دیکھی
فلک خود اس پہ ناز کرتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۷۹۷

سب سے پہلے بندے کے اندر جنون پیدا ہوتا ہے اور پھر جنون ہی جسم الوجود پہ چھا کر فعل کا باعث بنا کرتا ہے۔

—◄✱►—

جنون کی تلاش میں بڑے بڑے مارے مارے پھرے، اور تھک ہار کر لوٹے

—◄✱►—

تمنّا رہی کہ کسی بھی قیمت پہ جنون حاصل ہو۔ نہ ملا

بڑے میاں! سچ پوچھو تو جنون ہی کارآمد کارندہ ہے۔　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۹۸

جنون کا بہترین خمار
اللہ اللہ اور اللہ ہی اللہ ہے
کسی کے بھی اتارے اتر نہیں سکتا۔
دمبدم بڑھتا رہتا ہے۔ ایک بار چڑھ کر کبھی نہیں اترتا۔ عقل کا معالج تھک کر ہار گیا، کسی بھی علاج سے نہ اترا۔ اور کہ

مایوس ہو کر لاعلاج قرار دے کر جنون ہی کا مجنون بن کر داد دینے لگا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۹۹

جنون ہی نے بندے کو اللہ سے ملایا اور جنون ہی نے میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کا راستہ دکھایا۔

جنون جب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں سمایا، کوئی شئے یاد نہ رہی۔ اُن ہی کے در پہ دھونی رمادی

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۰۰

مفت کی عنایت کی کوئی قدر نہیں ہوتی اور علم و حکمت کی عنایت (اللہ اللہ، ماشاء اللہ) بے حد شکر کی مستحق ہوتی ہے۔

ہر عنایت پر ہزار مرتبہ شکر کیا کر اور اسکی بارگاہِ عالیہ میں سجدہ ریز۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۰۱

اُمید افزا عمل و زادِ راہ

صلوٰۃً تدوم بدوامک یاحیّ یاقیوم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی النبی الاُمّی یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۰۲

ہیں سنے، میرے پیارے، تیری بات
مانی ہی نہیں، پھر بات کرنے کا کیا فائدہ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۰۲

تاریخِ عالم ہمیشہ جاری ہے اور رہے گی،
پانچ ہزار سال کا قصّہ گویا آج ہی کی بات
ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۰۴

نہ تن کی تمنا رہی نہ من کی،
رہی تو صرف یہ ___ کہ
دَم بھر کے لیے بھی تیری نظر سے اوجھل نہ ہو،
ہمہ وقت روبرو رہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۱۰۳۰۵

تیری نظر جس کسی پہ پڑ جاتی ہے، دیوانہ بنا کر مستانہ کر دیتی ہے۔ تیری نظر کی تاثیر تھپروں میں سے چشمے جاری کر دیتی ہے۔

*

اور کائناتِ عالم کی ساری تعلیم

نظر ہی کی بدولت منصۂ شہود پہ آئی۔
اور سنگریزے موتی بن کر ستاروں کی طرح چمکے۔
کبھی ماند نہ پڑے،
ہمیشہ جگمگاتے رہے۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

سیّدنا　المُنْتَهِرُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار　(برائی پر) سختی سے ڈانٹنے والے
درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو جہل آیا اور اُس نے کہا: (اے محمدؐ! کیا میں نے تجھے (کعبۃ اللہ میں نماز پڑھنے سے) روکا نہیں تھا؟

آپؐ نے اسکو ڈانٹ دیا۔ ابوجہل بولا :
اے محمدؐ! تو مجھے ڈانٹ رہا ہے ! اللہ کی قسم،
تو جانتا ہے کہ مکہ میں جتنے میرے ساتھی ہیں، اتنے
کسی اور کے نہیں۔ اس وقت جبرئیل علیہ السلام یہ
آیت لیکر آئے۔ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ..... (العلق)
(وہ اپنے ساتھیوں کو بُلا لے)

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں اللہ کی قسم !
اگر وہ اپنے ساتھیوں کو بُلاتا تو اللہ کے عذاب
کرنے والے فرشتے اسکو جھپٹ لیتے۔

(مسند احمد، اسرار النبی الکریمؐ ۵۰ صـ ۱۹۱۲)

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۰۳۰۶

خلق کے اعمال و افعال،
خالق کے فضل، رحمت اور برکات
بِوَجْهِ جَلالِكَ وَجَمَالِكَ
کے جمیل پردوں میں مستور۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۳۰۷

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے
الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا
پیارے ناموں کے واسطے سے جو میں جانتا ہوں اُن میں سے
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ
اور جو میں نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے

الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَ بِاسْمِکَ

نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ کے نام کے

الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

طفیل جو بڑا ہے، سب سے بڑا،

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص [illegible]

❀

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ

اسم اعظم اور تیرے رضوانِ اکبر کے ذریعے سے کیونکہ وہ

فَاِنَّہٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ ۝

اللہ کے اسماء میں سے ہے۔

کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲۹

یا حیُّ یا قیّوم

کے کمال

لطف و کرم سے

یا ذوالجلال والاکرام

کا باب کُھلا۔

یا حی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۰۸

مبارکاً مکرماً مشرفاً امین
اھلاً و سھلاً

یا ذا الجلال والاکرام

یا حیّ یا قیّوم جب اندر آیا،
یا ذا الجلال والاکرام نے خوب سجایا۔

فتح و نُصرت کا باجہ بجایا۔
یا حیّ یا قیّوم یا ذا الجلال والاکرام

جان بے جان تھی،
جان میں جان آئی،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ

كَانَ تَوَّابًا ۝

(سورۃ النصر پارہ عم یتساءلون ۳۰)

۱۰۲۰۹

نہ تیری ہے نہ میری
ہر شے کا وارث اللہ ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۲۱۰

کسی بھی شے کی پروا مت کر۔

اِلّا ذِکرُ اللہِ وَصَلوٰۃٌ تدوُمُ
بِدَوَامِکَ مَاشَآءَ اللہُ !

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۱۰۳۱۱

کسی کے بھی کہنے سے تو نے کبھی باز نہیں رہنا البتہ یہ کام تم نہیں جانتے، نہ ہی میں۔ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ

جب "فارغ التحصیل" ہوئے، تو خبط میں مُبتلا ہوئے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۳۱۲

کوہ قاف اِرم کی بستی ہے۔ اس باغ کی داستان جلی حروف میں منقش۔

"کوئی کچھ بھی کہے اور کچھ بھی کرے،
کچھ نہیں کہنا اور کچھ نہیں کرنا"

"دیکھتے جاؤ اور سنتے جاؤ"
یہی اس باغ کی سیر کا ازلی دستور ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۲۱۳

تدبیر سے نہیں، تقدیر سے
قسمت بدلا کرتی ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱-۲۱۴

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کے فضائل

جو سننے میں آئے
اور جو کبھی نہیں سُنے
سنائے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضل العظیم

۱۰۳۱۵

"ب" کے نقطے کی برکت سے علم و حکمت
کا باب کھلتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۳۱۶

غیبت جب کُلیتاً ترک کردی جاتی ہے،
علم و حکمت کا باب کھلتا ہے
جو علم و حکمت کبھی سننے میں نہیں آتے،
وارد ہوتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۲۱۷

اللہ کی راہ میں سفر کرنا اللہ کو پسند اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ
مطہرہ ہے۔

سفر میں رحمت ہوتی ہے اور برکت

سفر کی کارگزاری ـــــــ محیرّ العقول
معمّہ کا حل
اور علم و حکمت کا مرقع

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۱۸

کتاب العمل بالسنۃ کی اتباع

اسی میں جلال ہے،

اسی میں جمال۔

اور کمال کسے کہتے ہیں؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۱۹

مُردوں کے لیے بھیجا ہوا دسترخوان کبھی

رَدّ نہیں ہوتا،

مِنْ وعَنْ قبول ہوتا ہے۔

نہ کمانے کے قابل ہوتے ہیں نہ کھانے
کے، ان کا دسترخوان هَدِيَّهٔ تبریکؔ
کہلاتا ہے۔

جو قطرے قطرے کو ترس رہے ہیں،
جی بھر کر پلا،
تیری قدرت وسیع تر ہے، کسی بھی
شے کی پروا نہیں، تیرے خزانے اُٹے
پڑے ہیں۔ یا حیُّ یا قیوم

ان بیچاروں نے تو جو کرنا تھا، کر گئے
اب تیرے فضل و رحمت کے اُمیدوار ہیں
یا حیُّ یا قیوم

قیامت میں تو دیر ہے،
ان سب کو رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ بن کر
بخش دے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۳۲۰

جلا میں زیر و زبر ہوتا ہے
جِلا دیتے ہیں اور
جَلا بھی دیتے ہیں یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۳۲۱

حدیث "غریب" ہے تو کیا!

مانگنا ہی تو ہے　　اگرچہ مادری زبان
میں مانگ !

جس نے بھی جو شے مانگنی ہے،
اللہ ہی سے مانگے، یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۲۲

قول کبھی فنا نہیں ہوتا، زندہ رہتا ہے
یہی قول کی بقا کہلاتی ہے ـــ بقائے دائمی۔
ہزاروں سال گزرنے کے بعد بھی جو کل قول زندہ۔
ہر دور نے زندوں کی طرح زندہ رکھا۔

مرد اپنے قول کا شاہد بھی ہوتا ہے اور مشہود بھی۔
تاریخ شاہد ہے مَردوں نے قول کو کبھی گرنے نہ
دیا، ازل تا ابد قائم و دائم رکھا۔
قومیں بنتی جاتی ہیں اور مٹتی، اقوال
کبھی نہیں مٹتے —— ہمیشہ جگمگاتے
اور تاریخ کو دہراتے رہتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۲۲۳

قول
جمیل ہو یا عظیم
صمیم ہوتا ہے

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۲۴

A VERY SIMPLE THOUGHT

BELIEVE IT OR NOT,

EVERYTHING BELONGS

TO ALLAH

AND

IS FOR ALLAH —

FOR HIS CREATURE.

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۱۰۳۲۵

SELFLESS

SERVICE TO HUMANITY

HAILS A RICH REWARD

FROM THE CREATOR

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۱۰۳۲۶

نام سُنتے ہی لوٹ پوٹ ہو جانا
دیکھنے سے کہیں بہتر ہوتا ہے
دیکھنے کے لائق تو ہم ہیں ہی نہیں،
سامنا کرنے کی جسارت نہیں رکھتے
کون مُنہ لے کر جائیں !
جایا نہیں جاتا !

یہ بھی ایک بہترین ادب ہے۔
ماشاء اللہ !

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۰۳۲۷

یاحیُّ یاقیّومُ : اسمِ العظیم الاعظم
یاذاالجلالِ والاکرام : اسمِ الکبیر الاکبر

اسمِ اعظم : یاحیُّ یاقیّوم
اسمِ الکبیر : یاذاالجلالِ والاکرام

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ	اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو
وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ	اور چھپایا بُرائی کو
يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ	اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا گناہوں کا۔
وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ	اور نہیں پردہ دری کرتا پوشیدہ عیبوں کی۔
يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ	اے بہت معاف کرنے والے
يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ	اے اچھے طریقے سے درگزر کرنے والے
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ	اے وسیع مغفرت کرنے والے
يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ	اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے
بِالرَّحْمَةِ	والے رحمت کے ساتھ

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَىٰ	اے ہر راز کے راز دار
وَيَا مُنْتَهَىٰ كُلِّ شَكْوَىٰ	اور اے ہر شکایت کے مُنتہا
يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ	اے عزّت کے ساتھ درگزر فرمانے والے
يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ	اے بڑے احسان کرنے والے
يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا	اے دینے والے نعمتوں کے مستحق ہونے سے پہلے
يَا رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار
وَيَا سَيِّدَنَا	اور اے ہمارے سردار
وَيَا مَوْلَانَا	اور اے ہمارے مولا
وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا	اور ہماری چاہت کے آخری مقصود
أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ	سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ !

اَنْ لَّا تَشْوِیَ خَلْقِیْ — کہ نہ بھونا میرے جسم کو
بِالنَّارِ ط — آگ میں۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف جبریل علیہ السلام نہایت اچھی صورت میں نازل ہوئے کہ اس کی مثل کبھی نازل نہیں ہوئے تھے وہ خوشی سے مسکرا رہے تھے پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام کہا اور آپ نے فرمایا وعلیک السلام اے جبریلؑ اس کے بعد (حضرت جبریل علیہ السلام نے) عرض کیا کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے آپ کی طرف ایک ہدیہ دے کر بھیجا ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جبریلؑ وہ ہدیہ کیا ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے جواب دیا وہ ہدیہ ان کلمات کا پڑھنا ہے

یا منْ اظہر الجمیل .... الخ

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ	پاک ہے وہ ذات جو زندہ
لَا يَمُوْتُ ط	ہے جسے موت نہیں
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	وہ سبّوح ہے ، پاک ہے ،
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط	پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مشکے لیے ہوئے (یہ تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذی الملک والملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالےٰ اسکے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي	پاک ہے وہ ذات جو زندہ
لَا يَمُوتُ ؕ	ہے جسے موت نہیں
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ	وہ سبوح ہے ، پاک ہے ،
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ ؕ	پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نُور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نُور کے مشکے لیے ہوئے (یہ تسبیح بیان کرتے ہیں -

سبحان ذی الملک والملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالےٰ اسکے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ	پاک ہے وہ ذات جو زندہ
لَا يَمُوْتُ ط	ہے جسے موت نہیں
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ	وہ سبوح ہے، پاک ہے،
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط	پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے ارد گرد نورانی ملائکہ نور کے پہاڑ پر اپنے ہاتھوں میں نور کے مشکے لیے ہوئے یہ تسبیح بیان کرتے ہیں۔

سبحان ذی الملک والملکوت ...... الخ

پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا تو اللہ تعالے اسکے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ یا وسیع

میدان کی ریت کے برابر ہوں خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔

(کنز العمال کتاب العمل بالسنۃ جلد ۲ صفحہ ۱۱۹/۱۱۹)

یا حی یا قیوم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالےٰ کے
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	وہ واحد ہے لا شریک ہے
اِلٰهًا وَّاحِدًا	معبود ہے وہ ایک تن تنہا
صَمَدًا	بے نیاز
لَمْ يَلِدْ	نہ اس نے (کسی کو) جنا
وَلَمْ يُوْلَدْ	اور نہ وہ جنا گیا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے

حضرت ابن ابی اوفی اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے پڑھا لا الٰہ الّا اللہ .... الخ (گیارہ بار) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور جس شخص نے زیادہ پڑھا تو اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ جلد ۸ صفحہ ۱۱۹)

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذوالفضل العظیم

۱۰۳۲۸

تاریخِ عالم کی حیران کن ساعت :

جب انگریز دہلی میں داخل ہو کر شہزادوں کو محصور کرنے لگے !

"ہیں ؟ اور ہمیں ؟"

حیرت حد کو پہنچی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضلِ العظیم

۱۰۳۲۹

اللہ اپنے بندوں کو، جنگل ہو یا بیابان، ایسی جگہ سے رزق عنایت فرمایا کرتے ہیں جہاں سے کسی بھی طرح آنے کی اُمید نہیں ہوتی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضلِ العظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیّدنا المولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مولیٰ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

حضرت زاذان ابو عمر رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے (کوفہ کے) چبوترے پر سُنا وہ لوگوں کو قسمیں دلا رہے تھے کہ غدیر خم کے دن کس کس نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارک سُنا جس میں آپ نے جو کچھ فرمایا بتائیں تو اس پر بارہ آدمی کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ فرماتے تھے۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ

ترجمہ:۔ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کے علی رضی اللہ عنہ، بھی مولیٰ ہیں۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۲۱۱/ اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۵۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحُسَیْنُ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنَ الْحُسَیْنِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسینؓ مجھ سے ہیں اور میں حسینؓ سے ہوں۔ جس نے حسینؓ سے محبت کی اللہ نے اس سے محبت کی اور

حسینؓ سبط ہے اور اسباط میں سے :

(یعنی میری بیٹی کا بیٹا ہے)

(ترمذی/ مشکوٰۃ شریف ج ۲ صفحہ ۵۷۱ شمارہ ۵۸)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک یکشنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۴۱۰ھ

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان فون نمبر ۳۶۶۰۰

[illegible]

قُل

عِشقُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مَذْہَبِیْ وَحُبُّہٗ مِلَّتِیْ

وَطَاعَتُہٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

از انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین